صحیفۂ درود و سلام

بر

سیّدِ لولاک

علیہِ الصّلوٰۃ والسّلام

فوائد و فضائل درود و سلام

تالیفِ لطیف، تصنیفِ منیف

مدّاحِ رسول، فاضل جلیل، عالم نبیل، پیرِ طریقت

حضرت علّامہ الحاج حافظ محمّد عنایتُ اللہ سُنّی حنفی نقشبندی مجدّدی نوری رحمۃ اللہ علیہ

از - آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ نوریّہ

ادارہ نورٌ علیٰ نور

مکتبہ نقشبندیّہ مجدّدیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَ سَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

درودِ پاک پر ایک بے مثل علمی و تحقیقی جامع

صحیفۂ درود و سلام

بر

سیدِ لولاک

علیہ الصلوٰۃ والسلام

تالیفِ لطیف، تصنیفِ منیف

مدّاحِ رسول، فاضل جلیل، عالم نبیل، پیرِ طریقت

حضرت علامہ مولانا الحاج حافظ محمد عنایت اللہ سُنّی حنفی نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ
بانی جامع مسجد نور علیٰ نور۔ المولد ۱۳۵۰ھ۔ المتوفی ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

۶۔ المصطفیٰ، ۴ رضویہ سٹریٹ، کلفٹن کالونی، وحدت روڈ
عروسُ البلاد الاولیاء لاہور، پاکستان۔ فون: ۰۴۲۔۳۷۸۱۰۹۰۴

الوکیل جلّ جلالہ
القوی جلّ جلالہ
المتین جلّ جلالہ
الولی جلّ جلالہ
الحمید جلّ جلالہ
المحصی جلّ جلالہ

المبدئ جلّ جلالہ
المعید جلّ جلالہ
المحیی جلّ جلالہ
الممیت جلّ جلالہ
الحی جلّ جلالہ
القیوم جلّ جلالہ

الواجد جلّ جلالہ
الماجد جلّ جلالہ



الواحد جلّ جلالہ
الاحد جلّ جلالہ

الصمد جلّ جلالہ
القادر جلّ جلالہ
المقتدر جلّ جلالہ
المقدم جلّ جلالہ

المؤخر جلّ جلالہ
الاول جلّ جلالہ
الاٰخر جلّ جلالہ
الظاہر جلّ جلالہ

الباطن جلّ جلالہ
الوالی جلّ جلالہ
المتعال جلّ جلالہ
البر جلّ جلالہ

التواب جلّ جلالہ
المنتقم جلّ جلالہ
العفو جلّ جلالہ
الرؤف جلّ جلالہ

مالک الملک جلّ جلالہ
ذوالجلال والاکرام جلّ جلالہ
المقسط جلّ جلالہ
الجامع جلّ جلالہ
الغنی جلّ جلالہ
المعطی جلّ جلالہ

المانع جلّ جلالہ
الضار جلّ جلالہ
النافع جلّ جلالہ
النور جلّ جلالہ
البدیع جلّ جلالہ
الباقی جلّ جلالہ

لا الٰہ الا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هو اللہ جل جلالہ
الذی لا الٰہ جل جلالہ
الا ھو جل جلالہ
الرحمٰن جل جلالہ
الرحیم جل جلالہ
الملک جل جلالہ

القدوس جل جلالہ
السلام جل جلالہ
المؤمن جل جلالہ
المھیمن جل جلالہ
العزیز جل جلالہ
الجبار جل جلالہ

المتکبر جل جلالہ
الخالق جل جلالہ
البارئ جل جلالہ
المصور جل جلالہ
الغفار جل جلالہ
القھار جل جلالہ

الوھاب جل جلالہ
الرزاق جل جلالہ
الفتاح جل جلالہ
العلیم جل جلالہ
القابض جل جلالہ
الباسط جل جلالہ

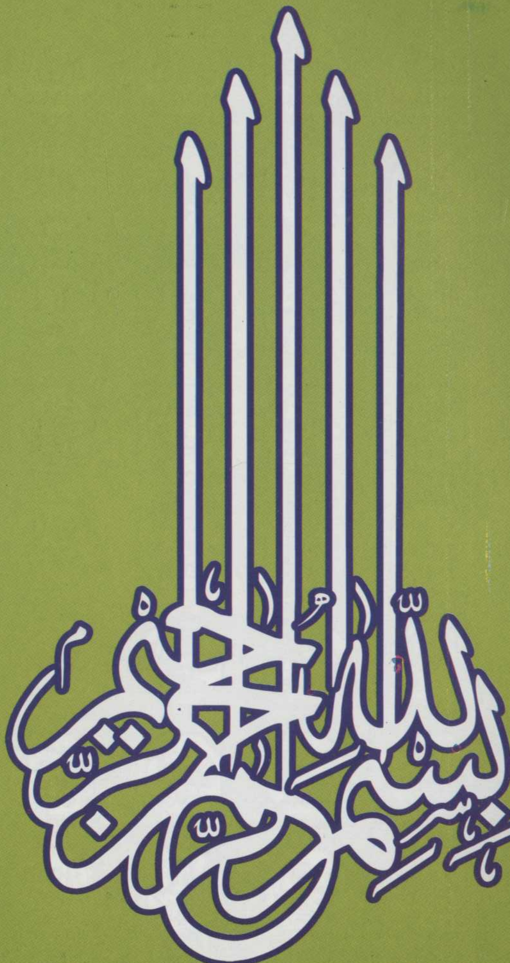
الخافض جل جلالہ
الرافع جل جلالہ
المعز جل جلالہ
المذل جل جلالہ
السمیع جل جلالہ
البصیر جل جلالہ

الحکم جل جلالہ
العدل جل جلالہ
اللطیف جل جلالہ
الخبیر جل جلالہ
الحلیم جل جلالہ
العظیم جل جلالہ

الغفور جل جلالہ
الشکور جل جلالہ
العلی جل جلالہ
الکبیر جل جلالہ
الحفیظ جل جلالہ
المقیت جل جلالہ

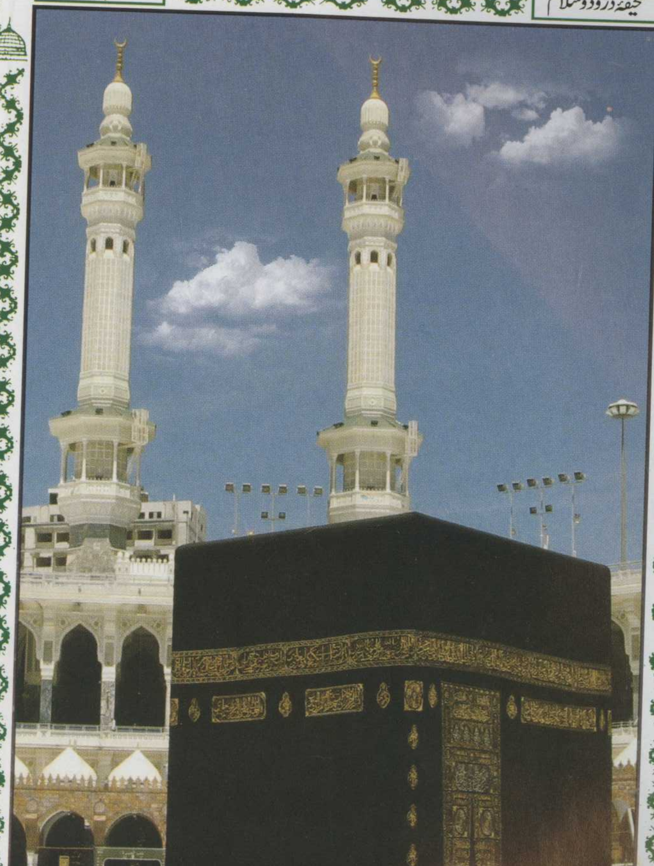
الحسیب جل جلالہ
الجلیل جل جلالہ
الکریم جل جلالہ
الرقیب جل جلالہ
المجیب جل جلالہ
الواسع جل جلالہ

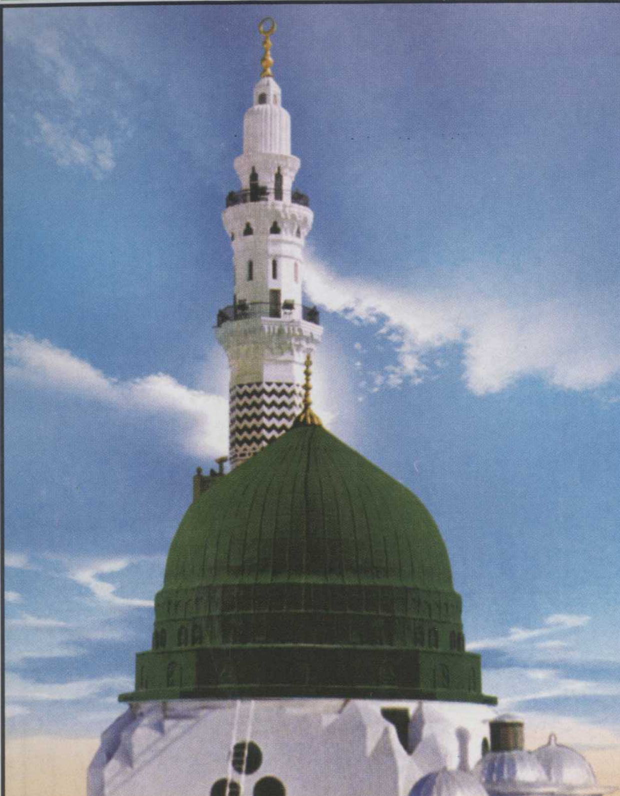
الحکیم جل جلالہ
الودود جل جلالہ
المجید جل جلالہ
الباعث جل جلالہ
الشھید جل جلالہ
الحق جل جلالہ

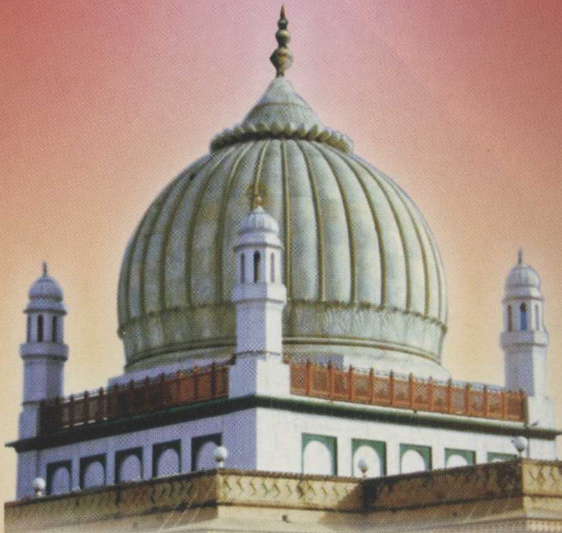

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝


کعبۃُ اللہ زادَ اللہ شرفاً وعظماً وکرماً


السّلام اے سبز گنبد کے مکین
السّلام اے رحمۃً للعلمین



روضہ شریف امام ربانی

حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمت سرہند شریف انڈیا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ط

درودِ پاک پر ایک بے مثل علمی تحقیقی جامع

صحیفۂ درود و سلام

بر

سیدِ لولاک

علیہ الصلوٰۃ والسلام

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

جملہ حقوق بحق صاحبزادہ محمد ذکاءالمصطفیٰ محفوظ ہیں

نام کتاب : صحیفۂ دُرودوسلام برسیدلولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام

مصنف : مدّاحِ رسول حضرت مولانا الحاج حافظ محمد عنایت اللہ نقشبندی مجدّدی نوری رحمۃ اللہ علیہ

تزئین وترتیب : صاحبزادہ محمد عطاءالمصطفیٰ

پروف ریڈنگ : اختر حبیب اخترؔ

کمپوزنگ : خالد مسعود، دانیال کمپوزنگ سینٹر، لاہور

خطاطی : محمد عنایت اللہ

پبلشر : مکتبہ نقشبندیہ مجددیہ، کلفٹن کالونی، لاہور

پرنٹر : عفاف پرنٹر، اردو بازار، لاہور

اشاعت اوّل : شعبان المعظم ۱۴۳۷ ہجری المقدسہ بمطابق ۲۰۱۶ء

ہدیہ : ۲۰۰ روپے

تعداد : ۱۰۰۰

ملنے کا پتہ

۱۔ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ سرہند شریف ریاست پٹیالہ "انڈیا"

۲۔ آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ حضرت کیلیانوالہ شریف ضلع گوجرانوالہ

۳۔ مکتبہ نقشبندیہ مجدّدیہ، جامع مسجد نورٌ علیٰ نور، المصطفیٰ، رضویہ سٹریٹ، کلفٹن کالونی، لاہور

۴۔ مکتبہ نبویّہ داتا گنج بخش روڈ لاہور

۵۔ صاحبزادہ انجینئر محمد ذکاءالمصطفیٰ، یوایس اے (متولی ادارہ) 0013472479467

۶۔ صاحبزادہ محمد ضیاءالمصطفیٰ نقشبندی مجددی (منتظم اعلیٰ ادارہ) 0322-4700629

۷۔ ظفروسیم نقشبندی مجددی (نگران شعبہ اشاعت)

رابطہ: کلفٹن کالونی عروس البلاد، لاہور، پاکستان۔ فون نمبر: ۰۴۲-۳۷۸۱۰۹۰۴

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۶۳)	ازواج النبی ﷺ پر درود شریف	۷۲
۶۴)	یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم	۷۳
۶۵)	نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور درود شریف	۷۴
۶۶)	صلوٰۃ النسب شریف	۷۵
۶۷)	آیت تطہیر	۷۷
۶۸)	آلِ نبی ﷺ اولاد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر درود شریف	۷۸
۶۹)	آلِ نبی ﷺ اولاد علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت اور درود شریف	۷۹
۷۰)	درود شریف کا ثمرہ محبت ہے	۸۰
۷۱)	آلِ نبی ﷺ پر درود شریف	۸۱
۷۲)	ابناء کرام سلام علیہم پر درود شریف	۸۲
۷۳)	حضور ﷺ کا آلِ نبی کو سلام	۸۳
۷۴)	آلِ محمد ﷺ اور درود شریف	۸۴
۷۵)	درود تاج شریف۔ تضمین	۸۵
۷۶)	اولیاء کرام سلسلہ شاذلیہ اور درود شریف	۸۹
۷۷)	دلائل الخیرات مجموعہ درود شریف	۹۰
۷۸)	صلوٰۃ منجیہ	۹۱
۷۹)	درود شریف حسن و جمال، درودِ پاک غوثیہ	۹۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تعارف مصنف

تعارف مصنف

نام نامی اسم گرامی حافظ محمد عنایت اللہ، وطن مالوف جو کالیاں گجرات (پاکستان) تاریخ پیدائش ۱۷ جون ۱۹۲۹ء نسباً مغل چغتائی۔ نسبتاً نقشبندی مجددی، مسلکاً سنی حنفی المذہب حافظ قرآن عالم دین اور مداح رسول کے نام سے معروف ہوئے۔ درس نظامی کی ابتدائی کتابیں دار العلوم محمدیہ رضویہ نوریہ بکھی شریف سے پڑھیں۔ قبلہ وکعبہ فاضل جلیل حافظ القرآن شیخ الحدیث السید محمد جلال الدین شاہ نقشبندی مجددی قادری علیہ الرحمۃ اللہ کے خدمت عالیہ میں بطور خادم خاص پانچ سال رہے۔

دورہ حدیث پاک

احادیث صحاح ستہ کی سند فضیلت مشہور و معروف قدیمی درس گاہ دار العلوم جامعہ حزب الاحناف لاہور سے سیّد المحدثین حضرت ابو البرکات سید احمد قادری علیہ الرحمۃ سے حاصل کی۔

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی نسبت

عروس البلاد اولیاء سرہند شریف ۱۹۸۰ء میں عرس مبارک پر خصوصی حاضری نصیب ہوئی اور سجادہ نشین کی حکم پر جمعۃ المبارک پڑھانے کا شرف پایا۔ دستار خلافت اور خصوصی تبرکات سے نوازے گئے۔ جب کوئی وفد سرہند شریف سے دورہ تبلیغ اسلام کے لیے آتا تو آپ کو ہی میزبانی کا شرف ملتا اور مسجد نور علیٰ نور کی بنیاد آپ نے ہی اپنے دست مبارک سے رکھی۔ جو آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کا پاکستان میں مرکز ہے۔

سلسلہ تصنیف و تالیف

- سب سے پہلی کتاب مستطاب "تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار" گلدستہ درود شریف ہے۔ جس کی افتتاحی تقریب سعید "المدینۃ المنورہ" چبوترہ صحابہ صفہ پر منعقد ہوئی۔ جس نے عالم اسلام میں قبولیت اور شہرت پائی۔ یہ سب درود شریف کی برکت ہے۔
- دوسری تصفیف لطیف "تحفۃ الصلوٰۃ الی المالک المختار" گلدستہ نماز ہے۔ جس میں نماز کے رموز و کنایات، انوار و اسرار اور پوشیدہ حکمتیں بیان کی گئیں ہیں جو فقہ حنفی کے مسائل سے مزین اور نسبت نقشبندیہ مجددی کے انوار سے منور جامع مانع کتاب ہے۔ اس کا افتتاح کعبۃ اللہ صحن حرم مقام طواف و ابراہیم میں ہوا۔

خوشبوئے بادِ بہاری الفاظ سراپا نوبہار نقرہ نقرہ گل بداماں جملہ جملہ گل بجیب

o تیسری تصنیف نورالوردہ فی شرح قصیدہ بردہ ہے جو آپ علیہ رحمۃ نے نبی کریم روف رحیم ﷺ کے حکمِ مبارک سے لکھی

حکم سرکار سے ہے، ہم کو سروکار نورالوردہ ہے گلدستہ حمد و نعت

قبر حافظ جنت بنے گی جب جلوہ فرما ہوں گے ﷺ

کتاب نورالوردہ ہاتھ میں ہو وقت حساب اے شفیع محترم ﷺ

o چوتھی تصنیف صحیفہ درود والسلام بر سید لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام، درود شریف کے فضائل وفوائد پر بے مثل کتاب ہے۔

o آپ رحمۃ اللہ علیہ نے درود شریف کی مشہور و معروف کتاب دلائل الخیرات شریف کا دیباچہ، ترجمہ وحواشی سے مزین، حشو و زوائد اور اغلاط سے پاک قدیمی نسخہ صحیحہ مصریہ کے مطابق چھپوانے کا اہتمام کیا جو کہ شوارق الانوار فی ذکر الصلوٰۃ علی النبی المختار ہے اور وظیفہ درود شریف پڑھنے والوں کے لیے تحفہ عظیمہ ہے۔

دوران حج بیت اللہ شریف المدینۃ المنورہ کی حاضری میں الشیخ الدلائل محمد بن یوسف باشلی مدنی علیہ الرحمۃ کے وظیفہ دلائل الخیرات شریف کی اجازت اور از راہ محبت سند فضیلت سے نوازے گئے۔ آپ کے سینکڑوں مریدین عقیدت مند وظیفہ درود شریف پڑھتے ہیں تا آنکہ حرم نبوی میں وظیفہ درود سریف پڑھا جاتا ہے۔ یہ سب انعامات والطائف اور عنایت دینی ودنیوی آپ کے مرشد اکمل سیدی اجمل مرشدی اکمل غوث العصر جنید وقت السید نورالحسن شاہ بخاری نقشبندی مجددی امین فیض مجدد الف ثانی علیہ رحمۃ نائب شیر ربانی کی نگاہ عنایت سے ہیں۔

وصال مبارک

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد سے ملحق اپنے حجرہ شریف میں اپنی قبر کے لیے جگہ مختص کی اور ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ بمطابق ۱۵ جولائی ۲۰۱۱ء کو بوقت جمعۃ المبارک وصال فرما گئے۔

صورت ہو دل میں تیری درود ہو لب پہ تیرا وقت آخر اپنے عنایت پہ بھی عنایت ہو

o

نوٹ: درود پاک سے متعلق مزید فوائد فضائل کی تفصیل حضرت مصنف کی تنصیف "تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار" کا مطالعہ کریں۔

کلمۂ طیّبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

عَزَّوَجَلَّ

وَ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

تسمیہ کلمۂ طیّبہ کا تاج ہے، درود شریف کلمۂ طیّبہ کا لباس ہے اور تعوّذ کلمۂ طیّبہ کا حصار ''قلعہ'' ہے۔

○

حمدِ باری تعالیٰ جل شانہٗ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِفْتِتَاحًا وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِکُلِّ حِیْنٍ مِّنَ الْاَحْیَانِ اَحْیَانًا
وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اِخْتِتَامًا

خدا در انتظار حمد ما نیست　　محمد چشم براہِ ثناء نیست
خدا مدح آفریں مصطفےٰ بس　　محمد حامد حمدِ خدا بس
عَزَّوَجَلَّ وَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مناجاتے اگر باید بیان کرد　　بہ بیتے ہم قناعت میتواں کرد
محمد از تو مے خواہم خدا را
الٰہی از تو عشقِ مصطفےٰ را
عَزَّوَجَلَّ وَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

☆ درود شریف خداوند قدوس کا تحفۂ عظیمہ، نوریوں کا نذرانہ محبت اور خاکیوں کا ہدیۂ عقیدت ہے۔

نہ فخر ہے کسی کام پر نہ سجود پر نہ نماز پر　　مگر اے محمد مصطفےٰ مجھے ناز ہے تیرے نام پر
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کجا حدّیست حسنت را ہنوز آغاز مے بینم

سَلَامُ اللّٰهِ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ جِسْمِیْ هٰهُنَا قَلْبِیْ لَدَيْكُمْ

نعت مُبارک

ہے جسم معطّر سِرَاجًا مُّنِيْرًا
کہ ہے شان میں جن کے ذِكْرًا كَثِيْرًا

خدا نے ہماری ہدایت کو بنا کر
محمد کو بھیجا بَشِيْرًا نَذِيْرًا

کہا ان کے دشمن کے حق میں خدا نے
کہ ہے وہ ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا

منافق مخالف کے لیے خدا نے
کہا ہے جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيْرًا

محمد کی امت کو بخشی خدا نے
وہ جنت صفت جس کی مُلْكًا كَبِيْرًا

مکان موتیوں کے حسین حور و غلماں
ہوا ٹھیک شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا

کہا یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تم بھی پڑھو
ہے جن کی شان فصلوا عليهِ كثيرًا كثيرًا

حضرت اعلیٰ میاں شیر محمد (شیر ربانی) شرقپوری علیہ الرحمۃ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَاٰخِرِ ظُهُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعَالَمِيْنَ وَجُوْدُهٗ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

یَا اَللّٰہُ جَلَّ شَانُکَ

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

نذرِ عقیدت

اے شہنشاہِ دو عالم! ہوں آپ پر لاکھوں سلام
ہر دم ہوں درود آپ پر اے بدرُالدّجیٰ

اک نظر کی آرزو میں ہے جہانِ آرزو
اک نظر بہر کرم امّی، اَبی روحی فدا

ہر زماں ہر لحظہ تیرے حسن کی تکریم میں
قدسیوں کا ورد ہے صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

واسطہ ان درودوں اور سلاموں کا شہا
بھیجتا ہے تجھ پہ جو خود مالکِ ارض و سما

اے شفیعِ المذنبین اے رحمۃٌ للعلمین
میں خطا کی انتہا ہوں تو عطا کی انتہا

یا محمد مصطفیٰ! آدم سے لے کر آج تک
حق سے جس کو کچھ ملا تیری بدولت ہی ملا

○

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

○

وقتِ آخر اپنے عنایتؔ پہ بھی عنایت ہو
صورت ہو دل میں تیری ورد ہو لب پہ تیرا

حافظ محمد عنایت اللہ علیہ الرحمۃ

نعت مُبارک

حاضری بارگاہِ رسالت مآب

علیہ الصلوٰۃ والسلام

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ
ان پر درود جن سے نویدِ ان بشر کی ہے

مجرم بلائے جاتے ہیں جاءُوکَ ہے گواہ
رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

حاکم حکیم دار و دوا دیں یہ کچھ نہ دیں
مردود! یہ مراد کس آیت وخبر کی ہے

دنیا مزار حشر جہاں ہیں غفور ہیں
ہر منزل اپنے چاند کی منزل غفر کی ہے

کیوں تاجدارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شئے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے

عنبر زمین، عبیر ہوا، مشک تر غبار
ادنیٰ سی یہ شناخت تیری راہگذر کی ہے

لب وا ہیں، آنکھیں بند ہیں، پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک تیرے پاک در کی ہے

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں، سو بل، ہزار کج
یہ ساری گتھی اک تیری سیدھی نظر کی ہے

منگتے کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول و عرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

(حدائقِ بخشش)

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

نقشِ جمیل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ حمدًا کثیرًا اولاً و اٰخرًا والصلوٰۃ والسلام علیٰ حبیبہٖ دائمًا سرمدًا

کیا شانِ احمدی کا چمن میں ظہور ہے ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

''صحیفۂ درودوسلام'' قرآن پاک کی ایک آیت کریمہ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا کے انوار کی ایک کرن ہے اور حدیث پاک کے نوری الفاظ کا مرقع اور مدنی تاجدار نبی مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور ادب کے انوار سے مرصّع ہے۔ درود شریف مومن کے لیے ایک عظیم الشان تحفہ خداوند قدوس ہے نعت بھی درود شریف کی ایک صنف ہے۔

اختر میرے لیے ہے نعت وثیقہ نجات میری عروس فکر کے عنوان ہیں مصطفٰے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

ہزار بار بشویم دہن زمشک وگلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

دو جہاں فدا تیرے نام پر ہے سکوں فزا تیرا نام بھی تیری ذات پر ہو درود بھی تیری ذات پر ہو سلام بھی

مجھے اپنی تابشیں کر عطا تو ہے میرا ماہِ تمام بھی ہے لٹی لٹی میری صبح بھی ہے بجھی بجھی میری شام بھی

جہانِ عشق بھی ہے سجود میں، جہانِ حُسن بھی ہے نیاز میں

اسی بارگاہِ جمال کا مَیں ہوں ایک ادنیٰ غلام بھی

قرآنِ پاک میں حکم درود شریف

○ رب کریم نے سورۃ الاحزاب آیت ۵۶ میں ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

''بے شک اللہ تعالیٰ اوراس کے فرشتے درود شریف بھیجتے ہیں اس غیب بتانے والے ''نبی'' پر، اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود اور خوب سلام بھیجو''۔

شانِ نزول: یہود بے بہبود جب بھی بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں آتے تو کہتے: اَلسَّامُ عَلَیْکُمْ بمعنیٰ ہلاکت، موت۔ رب کریم نے ان کے جواب میں یہ آیت کریمہ نازل فرمائی تو نبی کریم، رؤف رحیم ﷺ نے فرمایا: مجھے مبارک دو کہ ایک ایسی آیت پاک نازل ہوئی ہے جو مجھے دنیا و مافیہا سے محبوب تر ہے اور حضور پرنور، شافع یوم النشور، سید الانبیاء عَلَیْہِ اَفْضَلُ التَّحِیَّۃِ وَاَحْسَنُ الثَّنَاءِ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار نمایاں تھے، مسرت سے چہرہ چمک رہا تھا اور بشاشت سے سرخ اور منور، تو صحابہ کرام علیہم اجمعین نے ھَنِیْئًا یَارَسُوْلَ اللّٰہ سے مبارکیں دیں۔

امرِ الٰہی کی تعمیل اور تکمیل کے لیے عاشقانِ الٰہی درود شریف کے وظیفہ میں مصروف و مشغول ہوئے اور انہیں ''اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ'' کا مژدہ مل گیا۔ طُوْبٰی لَھُمْ وَبُشْرٰی

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالْمِنَّۃُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ وَالتَّحِیَّۃِ

یُصَلُّوْنَ

○ قرآن پاک: سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۵۶

○ ''درود شریف بھیجتے ہیں اور بھیجتے رہیں گے''۔

یُصَلِّیْ عَلَیْہِ اللّٰہُ جَلَّ جَلَالُہٗ وَبِھٰذَا اَبَدًا اَلْعَالَمِیْنَ کَالَہٗ

○ یُصَلُّوْنَ مضارع کا صیغہ ہے اس میں زمانہ حال اور مستقبل پایا جاتا ہے اور اس میں دوام استمراری اور تجدّدی ہے جو ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے اور اس میں وقت کا تعین نہیں ہے۔

''ہمیشہ بلا توقف بلا ناغہ ابدا الآباد''

○ اللہ تقدس وتعالیٰ ہر آن، ہر گھڑی، ہر لحظہ ہر لمحہ اپنے پیارے محبوب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں فرماتا ہے اور فرماتا رہے گا۔ اس میں دوام بھی ہے اور تجدّد بھی۔ یعنی پے بہ پے۔ یکے بعد دیگرے۔ مرۃً بعد مرۃ اور علیٰ التواتر

○ پہلا جملہ اسمیہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یہ حقیقت ہے۔

○ دوسرا جملہ فعلیہ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا یہ شریعت ہے۔

کائنات عالم کی ہر شے صبح ازل تا شام ابد، حقیقت تا مجاز، عبادات، آذان تا نماز ذکرِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''درود پاک'' کیا جا رہا ہے۔ جن کو اہل دل سنتے اور جانتے ہیں۔

خاک در او باش رضا ذکر امت خود بشنوی زیر در و دیوار درود

حافظ محمد عنایت اللہ علیہ الرحمۃ

اصطلاحِ شرع میں درود شریف کا مفہوم

☆ صلوٰۃ: اَلْمُزَيَّنُ بِكُلِّ زَيْنٍ "ہر زینت سے مزین"

☆ سلام: اَلْمُنَزَّهُ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَّشَيْنٍ "ہر عیب سے پاک اور سلامت"

☆ ہر زینت سے مزین، ہر صفت سے متصف، اور ہر عیب اور نقص سے پاک۔ صلوۃ بغیر سلام کے اور سلام بغیر لفظ صلوۃ کے ناقص ہے اور بغیر لفظ آل کے درود شریف نامکمل ہے۔ تَعْظِيْمُهٗ تَعَالٰى اِيَّاهُ بِاِعْلَامِ ذِكْرِهٖ اللہ رب العزت کا درود بھیجنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت وعظمت جو بارگاہ الوہیت میں ہے اس کا ذکر کرنا ہے۔ اللہ تبارک وتعالی کا ملائکہ میں اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف فرمانا اور رحمتیں نازل فرمانا (وحی الٰہی سے محبوب کی دین اسلام میں لحہ بہ لحہ رہبری فرمانا اور مدد فرمانا) هٰذَا مِنْ عِنْدِیْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ۔ اور فرشتوں کا درود بھیجنا رحمت پہچانا اور مومن کی نسبت درود سے بہ معنیٰ دعا ہے۔

وَاَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِیْ وَاَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ

خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ كَاَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَآءُ

(حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ)

ㅇ

درود خواں کے لیے تحفۂ خداوند قدوس

○ قرآن پاک: سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۴۳

هُوَ الَّذِىْ يُصَلِّىْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا

"اللہ تعالیٰ رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اس کے فرشتے تا کہ نکالے تم کو ظلمت سے نور کی طرف اور اللہ مؤمنین پر بڑا مہربان ہے"۔

شانِ نزول: سیدنا ابوبکر الصدیق الاکبر رضی اللہ تعالیٰ ورسولہٗ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! اللہ رب العزت نے جس نعمت سے آپ کو نوازا اس میں ہم غلاموں کو بھی حصہ ملا ہے۔ لیکن اس نعمتِ عظمیٰ درود شریف سے ہم محروم رہ گئے اس پر اس آیت کریمہ کا نزول ہوا فرمایا:

اللہ تعالیٰ اس شخص پر بھی درود شریف بھیجتا ہے جو آپ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ اللہ رب العزت نے خلیفہ اول بلا فصل سیدنا ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلہ جلیلہ سے جملہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور امت کو بھی اس نعمتِ عظمیٰ درود شریف سے وافر حصے عنایت فرمائے۔

یعنی وہ افضل الخلق بعد الرسل ثانی اثنین ہجرت پہ لاکھوں سلام
صدق الصادقین سید المتقین چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

سجدہ قربِ خداوند قدّوس

○ قرآنِ پاک: سُورۃ العلق آیت کریمہ ۱۹

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ "اور سجدہ کر اور ہم سے قریب ہوجا"۔

سجدہ میں مومن رب کے قرب خاص میں ہوتا ہے اور درود شریف سے قربِ مصطفےٰ ﷺ میں، اور جو اللہ رب العزت کو سجدہ نہ کرے اور مصطفےٰ ﷺ پر درود شریف نہ پڑھے وہ خداوند قدوس اور مصطفےٰ کریم ﷺ سے دور ہوگیا۔

نیز بندہ جب سجدہ کرتا ہے تو اس کا سر اللہ جلّ شانہٗ کے قدموں "مَا یلیقُ بِشَانِہٖ" پر ہوتا ہے اور بندہ سے غفلت کے غلاف اور حجاب اٹھ جاتے ہیں، اور وہ سجدہ کی حالت میں قرب خاص میں ہوتا ہے۔ جبرائیل علیہ السلام کا قرب بھی مرہونِ منتِ سجدہ ہے۔

روشن بسجود دے تو جبینِ جبرائیل

☆ یہ قرب "آیت متشابہات" سے ہے۔ جس کا ہماری عقل ناقص اور فہم نارسا ادراک نہیں کرسکتی۔

اے زاہد ظاہر بین از قرب چہ مے پرسی — او در من و من در وے چُو بُو بہ گلاب اندر

بے کارم و باکارم چو مُد بہ حُباب اندر — گویانم و خاموشم چوں خط بہ کتاب اندر

گہ شادم و گہ غمگین از حال خودم غافل — می گریم و می خندم چوں طفل بخواب اندر

در سینہ نصیر الدین جز عشق نے گنجد — ایں طرفہ تماشا بین دریا بہ حُباب اندر

(خواجہ خواجگان چشت اہل بہشت جناب نصیر الدین چراغ دھلوی چشتی قدس سرہ الجلی والخفی)

قُربِ خداوند قدوس اور سجدہ

○ بروایت صحیحہ:

اَقرَبُ مَایَکُونُ العَبدُ مِن رَّبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ

''بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب کے بہت ہی قریب ہوتا ہے''۔

○ قرآن پاک سورۃ ق آیت کریمہ ۱۶:

نَحنُ اَقرَبُ اِلَیہِ مِن حَبلِ الوَرِیدِ ''رب کریم اپنے بندہ کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے''۔ حیف ہے ہم اتنے قریب ہونے کے باوجود غافل اور بے خبر ہیں۔ غفلت کے پردوں اور حجابوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ رب کریم سے دور ہو گئے ہیں۔ اَلعَیَاذُ بِاللّٰہِ العَظِیم۔

ذٰلِکَ القُربُ یُدرَکُ بِنُورِ الفِرَاسَۃِ اس قرب کا تصور نورِ فراست اور نورِ ایمان سے ہوسکتا ہے نہ کہ حواس خمسہ اور استدلالِ عقلی سے۔ فافھم۔

دوست نزدیک تر از من بمن است   ویں عجب کہ من ازوے دورم

چہ کنم با کہ تواں گفت کہ او   در کنارہ من و من مہجورم

لِلّٰہِ العِزَّۃُ وَالمِنَّۃُ وَعَلٰی رَسُولِہٖ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ التَّحِیَّۃُ

سجدہ اور درود شریف

دو عالی شان تحفے

☆ اللہ جل شانہ، نے سب سے پہلے حضور ﷺ کے نور کو پیدا فرمایا۔ تو آپ ﷺ نے سب سے پہلے رب قدوس کی بارگاہ الوہیت میں سجدہ عبودیت کیا۔ آپ ﷺ اوّل الساجدین وسید الساجدین ہیں۔ رب کریم نے آپ ﷺ کے سجدہ کو شرفِ قبولیت سے نوازا تو حضور ﷺ نے دوسرا سجدہ شکر کا ادا کیا اور تسبیح پڑھی۔

رب قدوس کو آپ ﷺ کے سجدہ کی ادا اتنی پسند آئی تو صلوۃ والسلام سے نوازا۔

"حق را بسجودے نبی را درودے"

☆ رب کریم درود شریف پڑھنے والوں سے راضی ہوتا ہے کہ وہ رب کے محبوب پاک سید لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود شریف پڑھ رہے ہیں اور حضور ﷺ اپنے سجدہ کرنے والے امتی پر راضی ہوتے ہیں کہ وہ آپ ﷺ کی سنت پر عمل کر کے سجدہ ریز ہیں۔ خدا کی رضا درود شریف میں اور حضور ﷺ کی رضا امتی کے سجدہ کرنے میں ہے۔

خدا ان کو کس پیار سے دیکھتا ہے — جو نظریں ہیں محو رضائے محمد
خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم — خدا چاہتا ہے رضائے محمد
بہم عہد باندھے ہیں روز ازل سے — رضائے خدا اور رضائے محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

قربِ محمدی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمَ

○ قرآن پاک: سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۶

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ

"یہ نبی مومنوں کا، اُن کی جان سے زیادہ مالک ہے"

"یہ نبی مومنوں کا، اُن کی جان سے زیادہ قریب ہے"

"یہ نبی مومنوں کا، اُن کی جان سے زیادہ لگاؤ رکھتا ہے"

☆ اَوۡلٰی کا معنی ہے: اَقۡرَبُ بہت زیادہ قریب، اَوۡلٰی: مالک وارث وغیرہ۔

اللہ ربّ العزّت نے حضور ﷺ کا اپنے امتی سے تعلق، نسبت اور کیفیت حالی کا بیان فرمایا۔

یہاں قرب سے مراد روحانی اور قلبی قرب ہے۔ امتی جب درود شریف پڑھتا ہے تو حضور ﷺ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے جس کا تصور عقل انسانی سے محال ہے۔ ہمارا فہم نارسا اور عقل ناقص اس قرب کے مفہوم کے ادراک سے عاجز ہے۔ حضور ﷺ کو اپنی امت سے قرب خاص حاصل ہے جو خود ان کی اپنی جانوں کو بھی حاصل نہیں ہے۔

فرمایا: مَنۡ لَّمۡ یَرَ نَفۡسَہٗ فِیۡ مِلۡکِ الرَّسُوۡلِ وَلَمۡ یَرَ وِلَایَتَہٗ عَلَیۡہِ فِیۡ جَمِیۡعِ الۡاَحۡوَالِ وَلَمۡ یَذُقۡ حَلَاوَۃَ اِیۡمَانِہٖ

"جس نے اپنے جملہ احوال کو حضور کی ملکیت میں نہ دے دیا اور آپ ﷺ کی ولایت کو تمام احوال میں نہ سمجھا وہ ایمان کی حلاوت نہ چکھے گا"۔

بہر زمینے کہ نسیم ززلف او زدہ است
ہنوز از دم آں بوئے عشق مے آید

قربِ محمدی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اور درود شریف

○ حدیثِ پاک:

اِنَّ اَوۡلَی النَّاسِ بِالنَّاسِ اَکۡثَرُھُمۡ صَلٰوۃً عَلَیَّ

○ ''فرمایا: میرا امتی اس وقت میرے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے جب کہ وہ مجھ پر درود شریف پڑھ رہا ہوتا ہے''۔

☆ اس حدیث پاک میں قرب سے مراد روحانی قرب ہے۔ابو جہل رشتہ اور مکان میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قریب تھا لیکن دور ہو گیا۔نسبت روحانی اور محبت ایمانی کے لحاظ سے حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ بظاہر دور تھے لیکن وہ قریب ہو گئے۔

عشق کی ایک جست نے ہر بُعد کو قرب کر دیا درد دل نے سب دردوں کا درماں کر دیا

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار)

○

درود شریف پڑھنے کے مقاماتِ واجبہ اور مستحبہ

ہزار بار بشویم دہن زمشک وگلاب ہنوز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

○ بروایت صحیحہ

اِذَا صَلَّیْتُمْ فَاَحْسِنُوْا صَلٰوٰتَکُمْ ''اور جب تم درود شریف پڑھو تو احسن طریقہ سے پڑھو''۔

یعنی آہستہ آہستہ صحتِ لفظی، خوش آوازی اور حضور قلب سے باادب درود شریف پڑھنا حسن صلوٰۃ ہے۔

○ نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ ''مومن کی نیت اس کے عمل سے بہتر ہے''۔

☆ اذان سے قبل اور بعد کہے۔ کتب تصنیف وتالیف کرتے وقت لکھے اور زبان سے پڑھے۔ سبز گنبد کی زیارت پر درود پڑھے۔

○ فرمایا: اَشْرِبُوا الْحَلِیْبَ صَلُّوا الْحَبِیْبَ

☆ ''دودھ پیو اور حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھو''۔ گھر میں داخل ہو تو درود شریف پڑھو کہ ہر مومن کے گھر روحِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہے۔

☆ وعلی ہذا گلاب کا پھول سونگھتے وقت کہ گلاب کے پھول نے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پسینہ کو چوسا ہے، اور اس میں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو رچی بسی ہے۔

آکر مجھے سنگھا گئی خاکِ نبی کی بو لاکھوں دعائیں دیتا ہوں بادِ صبا کو میں

وہ خاک پاک جو کبھی لگی تھی پائے رسول سے سرمہ بنالوں پاؤں جو اس خاک پا کو میں

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

○ حدیث صحیحہ:

حضرت اُبی ابنِ کعب رضی اللہ تعالیٰ و رسولہ عنہ اور درود شریف

جلیل القدر عظیم المرتبت درود خواں صحابی نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپ پر کتنا درود شریف پڑھوں؟ فرمایا: جتنا تو چاہے۔ عرض کیا: چوتھائی حصہ؟ فرمایا: جتنا تو چاہے اور اگر اس سے زیادہ کرے تو بہتر ہے۔ عرض کیا: تمام وظائف کا نصف؟ فرمایا: جتنا تو چاہے اور اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے۔ عرض کیا: پھر میں ہمہ وقت درود شریف ہی پڑھا کروں گا۔ تو اس پر فرمایا: اِذًا یَکْفِیْ هَمَّکَ وَیَغْفِرُ ذَنْبَکَ ”پھر تیرے لیے دو جہاں کے ہر قسم کے غم اور کام کے لیے کفایت کرے گا اور تیرے ہر قسم کے گناہ صغیرہ، کبیرہ، حقوق اللہ، حقوق العباد سب معاف فرمادے گا“۔

(بحوالہ شمائل ترمذی وزادالمنذری فی الترھیب۔ تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار ص ۹۱ حدیث پاک نمبر ۲۸)

☆ حکمت جلیلہ: صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین ذکر خدا اور درود شریف میں ہمہ وقت رطب اللسان رہتے اور فکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لگن میں مگن رہ کر صبح و شام زیارت سے فیض یاب ہوتے اور ملائکہ حصول برکت کے لیے ان سے مصافحہ کرتے تھے۔

صحابی وہ صحابی جن کی ہر صبح صبح عید ہوتی تھی
خدا کا قرب ملتا تھا نبی کی دید ہوتی تھی

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

اِتباعِ رسولِ کریم ﷺ اور درود شریف

○ اللہ جلّ شانہٗ، سورۃ آل عمران آیت کریمہ ۳۱ میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝

○ ’’اے محبوب! فرما دو اگر اللہ سے محبت کرتے ہو تو پھر میری اتباع کرو اللہ تم کو اپنا محبوب بنالے گا اور تمہارے سارے گناہ معاف کر دے گا بے شک اللہ غفور رحیم ہے‘‘۔

○ فَاتَّبِعُوْنِیْ پس تم میری اتباع کرو۔ اتباع کا معنی ہے: از خود پیروی کرنا اطاعت سے اتباع کا مرتبہ بلند ترین ہے۔ پہلی امتوں میں نبی کی اطاعت سے جنت کا وعدہ ہے اور حضور ﷺ کی اتباع سے اللہ تعالیٰ اس کو اپنا محبوب بنالیتا ہے اور یہ مقام محبوبیت درود شریف پر استقامت کے بغیر ناممکن ہے۔

’’بندۂ عشقیم دگر ہیچ نمے دانم‘‘

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
گر بہ او نرسیدی تمام بولہبی ست

(علامہ اقبال علیہ الرحمۃ)

○

مرتبۂ محبوبیّت ذاتیہ اور درود شریف

☆ امت مسلمہ محبوب پاک سید لولاک علیہ الصلوۃ والسلام کے چشمہ محبت سے سیراب ہو کر اتباع کاملہ سے درجہ محبوبیت پر فائز المرام ہو گئی اور درود شریف کی برکت سے مُحِبًّا لِلّٰہِ کی تنویر اور تصویر بن گئی۔ خصوصاً اولیاء کاملین محبت سے سرشار ہو گئے۔

محبوب سبحانی، سید الاولیاء، غوث اعظم، السید محمد عبد القادر جیلانی محبوب حمدانی، مجمع البحر نورانی، مجدد الف ثانی، الشیخ احمد فاروقی سرہندی محبوب یزدانی، سند الکاملین، سید محمد اشرف جہانگیر سمنانی محبوب الٰہی، سلطان المشائخ، السید محمد نظام الدین اولیاء دہلوی

قَدَّسَ اللّٰہُ اَسْرَارَھُمُ النُّوْرَانِیْ

جملہ عالم جسم، جانِ جاناں توئی — دل توئی دلبر توئی ایمان توئی

مُحِبًّا لِلّٰہِ کے یہ جاری شدہ چشمے محبوب پاک سید لولاک علیہ الصوۃ والسلام کے چشمۂ محبت کے نور سے پھوٹے ہیں۔ یہ اسی چشمہ محبت کے فیض کی تازہ، سرسبز اور شگفتہ وشاداب اور شگفتہ کھیتیاں ہیں۔

ہر گل وسبزہ کہ درباغ نمودے دارد — آخر اے بادِ صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

اَدب و محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اصلِ ایمان ہے

☆ وظیفہ درود شریف وظیفہ رحمٰن ہے۔ اہل ایمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم درود شریف کی تعمیل اور تکمیل بغیر شرائط آداب و محبت کے ناممکن ہے۔

''ادب پہلا قرینہ ہے محبت کے قرینوں ہیں''

چوں بنام مصطفیٰ خوانم درود ۔۔۔ از خجالت آب مے گردد وجود

تا نہ داری از محمد رنگ و بو ۔۔۔ از درود خود میدہد نام او

☆ ''جب میں اللہ تبارک وتعالی کے حکم سے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر درود شریف پڑھنے لگتا ہوں تو میرا وجود باعث ندامت پانی پانی ہو جاتا ہے کہ عشق مجھے کہتا ہے: جب تک تو حضور نبی کریم رؤف رحیم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رنگ اور بُو ''سیرت اور صورت'' اختیار نہیں کرتا تو اپنے درود پاک سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام نہ لے''۔

مغزِ قرآں، روحِ ایمان، جانِ دین ۔۔۔ ہست حُبّ رحمۃٌ للعالمین

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

سیرِ الیٰ اللہ اور درود شریف

☆ ہم گناہگار کما حقہ درود شریف پڑھنے کی اہلیت نہیں رکھتے۔ تو پھر اللہ رب العزت سے مخاطب ہو کر عرض کرتے ہیں: اے اللہ جل شانہٗ! ہماری طرف سے تو درود شریف بھیج۔

بندہ جب درود شریف میں اَللّٰھُمَّ کہتا ہے تو گویا اللہ تعالیٰ کے تمام اسماء حسنیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جب صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کہتا ہے تو یہ سید الکائنات ﷺ کے دریائے رحمۃ للعالمینی میں غوطہ زن ہو جاتا ہے اور جب اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کا ذکر کرتا ہے تو بندہ صفات الہیہ لامتناہیہ کے دریاؤں میں شناوری کرتا ہوا کمالات نبوت اور کمالات ولایتِ محمدی ﷺ کے فیض سے منور ہو جاتا ہے اور رنگِ محمدی ﷺ سے رنگین ہو جاتا ہے اور پھر انوار درود شریف اس کے چہرے پر برسنے لگتے ہیں۔

○

میں حضور مصطفےٰ جب پیش کرتا ہوں درود
تھرتھراتا ہے اسی لحظہ شبستانِ وجود

زندگی جب نہیں رنگین ان کے رنگ سے
ہیں سبھی بیکار حج روزہ تسبیح و سجود

لب پہ ان کا نام آتے ہی تڑپ جاتا ہوں میں
اور آنکھوں سے ہو جاتا ہے اشکوں کا وضو

زندگی تو کر مزین اسوۂ محبوب سے
دیکھ پھر کیا رنگ لاتا ہے محمد پہ درود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

صفتِ شاہد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

☆ امام غزالی قدس سرہ العالی فرماتے ہیں:

وَاحْضُرْ فِیْ قَلْبِكَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَشَخْصَہُ الْکَرِیْمُ
وَقُلْ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو قلب میں حاضر و ناظر جان کر نماز کے تشہد میں کلمہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

کہے گا تو یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے سلام کا جواب مرحمت ہوگا۔

"یادِ اُو سرمایۂ ایمان بود"

☆ شاہد کا مفہوم حاضر مع ناظر ہونے کے ہے بصر سے ہو یا بصیرت سے کیوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے امتی کے ظاہری اعمال اور باطنی قلبی احوال کو جانتے ہیں۔ اس کے ایمان کے مرتبہ تصدیق یا تکذیب، مرتبہ ہدایت یا ضلالت سب کا مشاہدہ فرماتے ہیں۔ (مفردات امام راغب)

در دلِ مسلم مقامِ مصطفےٰ است   آبروئے ما ز نامِ مصطفےٰ است

یادِ اُو ما را از جان مرغوب تر   از دو عالم نامِ او محبوب تر

شانِ صفتِ شَاهِدُ
صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

○ بروایت صحیحہ:

اَنَّ رُوحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ حَاضِرَةٌ فِيۡ بُيُوۡتِ اَهۡلِ الۡاِسۡلَامِ

☆ حضور پر نور، نورٌ علی نور، سراپا نور، سید یوم النشور صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ کی روح مبارک ہر مومن کے گھر میں جلوہ افروز ہے جس سے نہ تو کوئی مکان خالی ہے اور نہ زمان تو مومن کے لیے لازم ہے کہ جب وہ گھر یا مسجد میں داخل ہو تو زبان سے کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحۡمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

حضور صَلَّى اللهُ عَلَيۡهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی روح، سید الارواح، ابو الارواح ہے اور حقیقت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ کائنات کے ذرہ ذرہ میں جلوہ نما ہے۔

برائے دیدن تو چشمے دیگرم باید ... کہ ایں چشم کہ من دارم جمالت رانمی شاید

○

حاضری بارگاہ محمّدی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

○ بروایت صحیحہ:

○ جو شخص میرے پاس "المدینة المنورہ" آئے اور میری حاضری اور زیارت کے علاوہ اس کی آمد کا مقصد اور کوئی نہ ہو تو مجھ پر حق ہے کہ اس کی روز قیامت شفاعت کروں گا۔

☆ اہل محبت اور اہل ایمان زندگی میں ایک بار محض حاضری بارگاہ رسالت مآب ﷺ المدینۃ المنورہ کا سفر کریں تا آنکہ عمرہ اور حج کی نیت نہ ہو اور آپ ﷺ کے در کی حاضری کو حج اور عمرہ کے ماتحت نہ کریں

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ جَمَالَ نَبِیِّكَ وَارْزُقْنِیْ رُؤْیَةَ وَجْهِهِ الْكَرِیْمِ

اے اللہ! مجھے اپنے نبی ﷺ کے جمال کی زیارت سے
مشرف فرما اور مجھے آپ ﷺ کے چہرہ انور کی زیارت عطا کر"

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نہضت کدھر کی ہے

کعبہ بھی ہے انہی کی تجلی کا ایک ظل
روشن انہی کے نور سے پتلی حجر کی ہے

ہوتے کہاں خلیل بنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے

اعلیٰ حضرت بریلوی

درود شریف پڑھنے والوں پر انعاماتِ خداوندِ قدّوس

قرآنِ پاک کی روشنی میں

۱) درود شریف پڑھنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت بھیجتا ہے۔

۲) درود شریف پڑھنے والوں کے ایمان کی گواہی اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔

۳) جنت میں اللہ جلّ شانہ، مومنوں کو سلام سے نوازے گا۔

۴) درود شریف مطلوب و مقصود خداوندی ہے۔

۵) درود شریف محبت رسول ﷺ کی دلیلِ جلیل ہے۔

مغزِ قرآن، روحِ ایمان، جانِ دیں　　ہست حُبّ رحمۃٌ للعالمین

یادِ او ما را از جان مرغوب تر　　از دو عالم نام او محبوب تر

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

درود شریف پڑھنے کے فوائد و فضائل

○ حدیثِ پاک کی روشنی میں

۱) درود شریف اللہ جل شانہٗ کا وظیفہ ہے۔

۲) درود شریف اللہ جل شانہٗ کے نزدیک سب سے افضل وظیفہ ہے۔

۳) درود شریف کے نور سے جنت الفردوس کی تخلیق ہوئی اور وہ درود شریف کے نور پر عاشق ہے۔اور جب مومن درود شریف پڑھتا ہے تو جنت خوش ہو کر جھومتی اور پھیلتی ہے۔

۴) درود شریف مومن کے لیے تحفۂ خداوند قدوس ہے۔

۵) درود شریف نوری ملائکہ کی خوراک ہے۔

مدینہ میں نہ کھانے کی نہ پینے کی اب رہی حاجت
دن رات درودوں پر ہی اپنا گزارہ ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

○

درود شریف پڑھنے کی فضیلت اور شانِ عظمتِ مصافحہ

جلیل القدر صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین سے ملائکہ ببرکتِ کثرت درود شریف ہم کلام ہوتے، سلام اور مصافحہ کرتے۔ اِنَّ الْمَلٰٓئِکَۃَ کَانَتْ تُصَافِحُ اور احوال عجائب و غرائب بالمشافہ مشاہدہ کرتے اور درود شریف کے انوار کو اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھتے۔

یہ ملائکہ نوری درود شریف کی نوری پھلجھڑی کے جھڑے ہوئے پھول ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ

☆ یہ درود شریف امام محمد بن ادریس شافعی رحمۃ اللہ سے منقول ہے۔

درود شریف پڑھنے والے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ رحمت کے سلام کا جواب پاتے اور مصافحہ زیارت سے نوازے جاتے ہیں۔

○ بروایت صحیحہ:

فرمایا: جس نے میرے ساتھ مصافحہ کیا اور میرے مصافحہ کرنے والے کے ساتھ مصافحہ کیا اور جس نے اس کے ساتھ مصافحہ کیا وہ میرے ساتھ جنت میں ہوگا۔

السّلام اے قیمتی تر گوہر دریائے جود
السّلام اے تازہ گلبرگ صحرائے وجود
صد سلامت اے فرستم ہر دم اے فخرِ کرام
بوئے کہ آید یک علیکم در صد سلام

(مولانا جامی علیہ الرحمۃ)

○

اہلِ محبت کا درود شریف

○ بروایت صحیحہ:

قِيْلَ لِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَرَأَيْتَ صَلٰوةَ الْمُصَلِّيْنَ عَلَيْكَ مِمَّنْ غَابَ عَنْكَ وَمَنْ يَّاْتِيْ بَعْدَكَ فَمَا حَالُهُمَا عِنْدَكَ فَقَالَ اَسْمَعُ صَلٰوةَ اَهْلِ مُحَبَّتِيْ وَاَعْرِفُهُمْ وَتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلٰوةُ غَيْرِهِمْ عَرْضًا (دلائل الخیرات)

صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! خبر دیجئے ان لوگوں کے درود شریف کی جو آپ پر درود بھیجتے ہیں اور جو آپ سے غائب ہیں اور جو آپ کے بعد آئیں گے اور ان کا آپ کے نزدیک کیا حال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اپنی سمع مبارک سے خود بہ نفس نفیس اہل محبت کا درود شریف سنتا ہوں اور ان کو پہچانتا ہوں اور غیر محبت والوں کا درود شریف مجھ پر (فرشتوں کے ذریعہ سے) پیش کیا جاتا ہے۔

بہرِ سلام مکن رنجہ در جواب آں لب — کہ صد سلام مرا بس یکے جواب تو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

○

درودِ پاک کے مراتبِ عالیہ

مرتبۂ اولیٰ

○ حدیث پاک: بروایت حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَنْ اَکْثِرُوا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَاِنَّہٗ یَوْمٌ مَّشْھُوْدٌ تَشْھَدُہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ لَیْسَ مِنْ عَبْدٍ یُّصَلِّیْ عَلَیَّ اِلَّا بَلَغَنِیْ صَوْتُہٗ مِنْ حَیْثُ کَانَ قَالَ بَعْدَ وَفَاتِیْ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعۃ المبارک کو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو کہ یہ یوم مشہود ہے ملائکہ اس میں گواہ ہوتے ہیں۔ کوئی بھی بندہ جو مجھ پر درود شریف پڑھتا اور جہاں بھی پڑھتا ہے۔ میں اس درود شریف پڑھنے والے کی آواز سنتا ہوں عرض کیا گیا: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصال کے بعد؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مٹی پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھائے، اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں اور رزق دیے جاتے ہیں۔ (جلاء الافہام لا ابن قیم)

مرا ہمہ خوش خصالِ محمد   بود در جہاں ہر کسے را خیالے
کہ در خواب بیند جمالِ محمد   شود پاک معصوم کلی گناہگار

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

درود پاک کے مراتب عالیہ

مرتبہ ثانیہ

O حدیثِ پاک:

اِنَّ لِلّٰہِ تَعَالٰی مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَعَ الْخَلَائِقِ قَائِمٌ عَلٰی قَبْرِیْ فَمَا مِنْ اَحَدٍ یُصَلِّیْ عَلَیَّ صَلٰوۃً اِلَّا اَبْلَغْتُہَا

فرمایا: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر فرما رکھا ہے جو تمام جہان والوں کے درود شریف سن کر میری بارگاہ میں بمع نام پیش کرتا ہے“۔

☆ سبحان اللہ: اگر بارگاہ رسالت مآب ﷺ کے حضور امتی اور غلام کی یہ شان ہے کہ کائنات عالم میں جہاں کہیں کوئی درود شریف پڑھتا ہے۔ خواہ ملک عرب ہو یا عجم، مقام حل ہو یا حرم، پاکستان ہو یا ہندوستان، امریکہ کے شہر، افریقہ کے جنگلات، ایشیاء اور یورپ کے ملکوں میں غار کی گہرائی یا پہاڑ کی چوٹی پر، زبان سے پڑھے یا دل سے وہ غلام فرشتہ سن لیتا ہے۔ تو اس کے آقائے نامدار، مدنی تاجدار، شہنشاہِ باوقار ﷺ کی عظمت شان کیا ہوگی۔ فافہم

☆ درود شریف محبت و ادب سے پڑھیے۔

دررہِ عشق مرحلہ قرب و بعد نیست   مے بینمت عیاں سلامے فرستمت

درود پاک کے مراتب عالیہ

مرتبۂ ثالثہ

○ حدیث پاک:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰئِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامُ

(نسائی ج ا ص ۲۲۳)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کچھ ایسے سیاح فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو بھی میرے امتی مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں وہ مجھے ان کا صلوٰۃ وسلام پہنچا دیتے ہیں اور میں ان کے نام اور والدین کو جانتا ہوں اور پہچانتا ہوں''۔ اگر بارگاہ مصطفوی ﷺ کے در کے غلاموں کا یہ عالم ہے تو آقائے کائنات ﷺ کا اپنا مقام کوئی جان سکتا ہے۔ بکثرت درود شریف پڑھنے والا دنیا میں زیارت با کرامت اور روزِ حشر شفاعت باسعادت سے نوازا جاتا ہے۔

نازم بچشم خود کہ جمال تو دیدہ ام   افتم بپائے خود کہ بکویت رسیدہ ام

ہر دم ہزار بوسہ زنم دستِ خویش را   کو دامنت گرفتہ بسویت کشیدہ ام

نامِ اقدس کو چومنا اور درود شریف پڑھنا

دعاء سیدنا آدم نبی اللہ علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ خَطِیْئَتِیْ بِاِسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

"اے اللہ! میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ کے نامِ نامی اسم گرامی کے صدقے میری خطا کو معاف فرمادے"۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی دعا کو قبول فرمایا۔

پھر عرض کیا: اے مولائے کریم! مجھے اپنے پیارے محبوب پاک سید لولاک علیہ الصلوۃ والسلام کی زیارت سے مستفیض فرما تو رب کریم نے جوان کی پیشانی میں نور محمدی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام جلوہ گر تھا ہاتھ کے انگوٹھوں کے ناخن میں منتقل فرمایا تو حضرت آدم علیہ السلام نے چوم کر اپنی آنکھوں پر لگایا اور درود شریف پڑھا۔

(طبقات الشافعیہ الکبریٰ)

☆ آپ ﷺ کے اسم مبارک محمد ﷺ پر بوسہ دینا اور درود شریف پڑھنا اہل محبت کا عمل ہے یہ اول البشر سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السلام کی سنت ہے۔

اگر نامِ محمد را نیاوردے شفیع آدم
نہ آدم یافتے توبہ، نہ نوح از غرق نجینا
نہ ایوب از بلا راحت، نہ یوسف حشمت وجاہت
نہ عیسیٰ آں مسیحائی، نہ موسیٰ آں یدِ بیضا
عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْمُ

نامِ نامی اِسمِ گرامی کو بوسہ دینا اور درود شریف پڑھنا

☆ سیدنا ابو بکر الصدیق الاکبر رضی اللہ تعالیٰ نے آذان میں نامِ اقدس سن کر انگوٹھوں کے ناخنوں کو بوسہ دے کر آنکھوں پر ازراہ محبت پھیرا تو رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دیکھ کر خوشی کا اظہار فرماتے ہوئے فرمایا:

○ مَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ حَبِیْبِیْ فَقَدْ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ

''جو ایسا کرے جیسا میرے ''حبیب'' پیارے نے کیا تو اس پر میری شفاعت حلال ہو گئی''۔

☆ آذان میں پہلے کلمہ شہادت پر انگوٹھوں کے ناخنوں کو چوم کر اپنی دونوں آنکھوں سے لگائے اور پڑھے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ

اور دوسری بار نام اقدس سن کر انگوٹھے چوم کو آنکھوں پر مس کر کے پڑھے:

قُرَّةُ عَیْنِیْ بِكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْكَ وَآلِہٖ وَسَلَّمْ

آخر میں آنکھوں سے ہاتھ اٹھاتے ہوئے پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّنَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

○ ایک دوسری روایت میں فرمایا: اس کے سارے گناہ معاف فرما دیے جائیں گے۔

○ تیسری روایت میں آیا ہے: وہ اندھا نہیں ہوگا۔

○ چوتھی روایت میں ہے: مرنے کے بعد اس کا چہرہ پُر نور ہوگا۔

☆ یہ محبوب ترین سنت حضرت سیدنا ابو بکر الصدیق الاکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ہے۔

گر فرقِ مراتب نہ کنی زندیقی

☆ لفظ اللہ اکیلا نہ کہے اللہ تعالیٰ، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کہے اور اللہ میاں یا اللہ صاحب کہنا گستاخی و بے ادبی ہے۔

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام یا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہے۔

☆ انبیاء کرام کے لیے علیہ السلام۔

☆ حضور کے وسیلہ جلیلہ سے انبیاء کرام پر علیہ الصلوٰۃ والسلام کہے مثلاً : علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام۔

☆ صحابہ کرام اور اہلبیت عظام کے لیے رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

☆ محدثین عظام، اولیاء کاملین اور علماء ربانیین کے لیے رحمۃ اللہ علیہ

☆ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم الف صلوٰۃ و الف سلام کی بے حدو بے حساب صفات عالیہ کو چھوڑ کر بے معنی مہمل، نامکمل نشانات، ؐ، ؐ صلعم، لکھنا نفاق کی علامت ہے اور بے ادبی اور گستاخی ہے۔ حماقت اور شقاوت قلبی کی دلیل ہے۔ مکمل درود شریف پڑھے اور لکھے۔

با ادب با نصیب بے ادب بے نصیب

ادب تاج است از فضلِ الٰہی بنہ بر سر برو ہر جا کہ خواہی

تارکِ درودِ پاک کی علامات

○ حدیث پاک:

فرمایا: مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیَّ فَھُوَ لَئِیْمٌ

"جس نے نام مبارک سنا اور درود شریف نہ پڑھا وہ لئیم[1]، شقی[2] اور بخیل[3] ہے"۔ اَلْبَخِیْلُ عَدُوُّ اللّٰہِ وَلَوْ کَانَ زَاهِدًا۔ بخیل اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے اگر چہ عابد، زاہد، مولوی، قاری ہی کیوں نہ ہو۔ حدیث پاک میں ہے: وہ منافق[4] ہے اور قیامت اس کے لیے باعثِ خزاں[5] ہوگا۔ وہ جنت کی خوشبو کو نہ[6] پائے گا۔ وہ جنت کا راستہ بھول[7] جائے گا۔ اس کا نام نور[8] اور برکت سے خالی ہو جائے گا اور وہ گمراہی[9] کے ایسے گہرے گڑھے میں گرے گا جہاں سے نکلنا مشکل ہے۔ اس کا چہرہ دنیا میں سیاہ[10] اور منحوس ہوگا۔ اَلْعِیَاذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْم

تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ

مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ اَنْ ذُکِرَ اِسْمُه
فَھُوَ بَخِیْلٌ وَّزِدْہُ وَصْفُ جَبَانٍ
ثُمَّ السَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ فَاِنَّهٗ
یُبْدِیْ بِهِ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

○

جفاءِ رسول ﷺ اور ایذاءِ رسول ﷺ

○ بروایت صحیحہ: مَنْ حَجَّ وَلَمْ يَزُرْنِي فَقَدْ جَفَانِي

فرمایا: ''جس نے حج کیا اور پھر (مدینہ منورہ) میری زیارت کے لیے نہیں آیا اس نے مجھ پر ظلم کیا''۔ جفاء میں ایذا ہے اور ایذاء نبی بالاجماع نصِ قطعی سے حرام ہے۔ حج بیت اللہ کے بعد زیارت درجہ وجوب پر ہے۔

○ نیز فرمایا: وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ فَقَدْ جَفَانِي

''جس نے مجھ پر صلوۃ وسلام نہ بھیجا اس نے مجھ پر ظلم کیا''۔

چاہیے تھا کہ حج سے قبل یا بعد آپ ﷺ کی زیارت کے لیے آتا، اور قبولیت اور شفاعت سے وافر حصے پاتا، جس سے آپ ﷺ کی شفاعت وسیع ہوتی۔ یہ کتنی احسان فراموشی اور شقاوت قلبی ہے کہ درود شریف پڑھنے سے اعراض بلکہ اعتراض اور طلب مغفرت سے لاپرواہی بلکہ گریز اَلْعِيَاذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ

بخیل اربود زاہد بحروبر بہشتی بناشد بحکم خبر

○

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

دعائے

سیّدنا جبرائیل امین علیہ السلام

اور مقامِ درود شریف

○ حدیث پاک:

ایک دن حضور سید الرسل، مولائے کل ﷺ مسجد نبوی شریف میں بروز جمعۃ المبارک خطبہ کے وقت منبر شریف کی سیڑھیوں پر تشریف فرما ہوئے تو پہلی سیڑھی پر قدم مبارک رکھا تو فرمایا: آمین، پھر دوسری سیڑھی پر جلوہ گر ہوئے تو فرمایا: آمین پھر تیسری سیڑھی پر رونق افروز ہوئے تو فرمایا: آمین۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ﷺ ہر سیڑھی پر آمین کہنے کی کیا حکمت ہے؟ فرمایا: میرے پاس جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تو انہوں نے تین دعائیں کیں تو میں نے ہر دعا پر آمین کہی۔

جس دل بدنصیب سے رہ گئی یادِ مصطفٰے　　　اس کا بگڑ گیا نصیب وہ اجڑ کے رہ گیا

○

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

بقیہ آگے

دو جہاں کا بد نصیب اور بد بخت

☆ جو میرا نام اقدس سن لے اور درود شریف نہ پڑھے۔

☆ جو رمضان المبارک کا مہینہ پائے اور رب کریم کو راضی نہ کرے۔

☆ جو جوانی میں اپنے بوڑھے ماں باپ کی خدمت نہ کرے وہ ہلاک ہو گیا وہ برباد ہو گیا، وہ تباہ ہو گیا۔

☆ حکمت بالغہ: سدرۃ المنتہیٰ کا مکین، عرشِ عظیم کا ہمسایہ جبرائیل امین علیہ السلام دعا کے لیے المدینۃ المنورہ حضور ﷺ کی حضوری میں دعا مانگے کہ میری دعا پر آمینِ مصطفےٰ ﷺ کی مہر لگ جائے تا کہ قبولیت ہو۔ سید الملائکہ نے اپنے عمل سے بتا دیا کہ قبولیت، نجات، شفاعت اور جنت کا یہ مرکزی مقام ہے ایمان و عرفان یہیں سے ملتا ہے۔ کائنات کی ملجاو ماویٰ آپ ﷺ کی ذات پاک ہے۔ سبحان اللہ

یا رسول اللہ میرا تو کائنات میں تیرے سوا کوئی نہیں
ارض تیری، سما تیرے، بندے تیرے، خدا تیرا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

○

طغرائے اسمِ پاک ﷺ اور درود شریف

☆ قاضی عیاض علیہ الرحمۃ نے الشفاء بتعریف حقوق المصطفےٰ ﷺ میں فرمایا:

''جہاں اسم محمد عَلَیْہِ الف صَلٰوۃ و الف الف سلام ! چارٹ، کتبہ، طغریٰ، دیوار یا کاغذ پر لکھا ہو وہاں ملائکہ کرام چاروں طرف اردگرد حلقہ باندھ کر اور مجلس قائم کر کے درود شریف پڑھتے رہتے ہیں۔ جب تک نام اقدس کی لکھائی کا نشان قائم ہے، اسے چومتے ہیں اور اسم پاک ﷺ کے اردگرد طواف کرتے رہتے ہیں اور اظہار مسرت کرتے ہیں اور اپنے پروں سے مس کر کے برکت حاصل کرتے ہیں۔

ملائکہ کرام ہمہ وقت درود شریف پڑھتے ہیں اور نثار ہوتے ہیں، نہ وہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ وہ سوتے ہیں۔ ان کا کھانا پینا سب درود شریف ہے کہ نوری ملائکہ صاحب درود شریف ﷺ کے درود سے تخلیق ہوئے ہیں۔ یہ ان کے لیے خاص تحفہ ہے۔

درود شریف تمغہ محمدی ہے　　درود شریف تحفہ محمدی ہے

درود شریف گلدستہ محمدی ہے　　درود شریف عطیہ محمدی ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

○

''سیدنا'' ''مُحَمَّدٌ'' ﷺ اور درود شریف

''محمد'' ﷺ کا معنی ہے: بہت زیادہ حمد کیا گیا۔

حمد کسی عمل یا فعل کے صلہ اور اجر میں نہیں ہوتی۔ حمد عمل اور فعل کے صلہ سے بے نیاز ہے۔ یہ نبی کریم ﷺ کا اسم پاک ﷺ تمام اسماء ذاتیہ اور صفاتیہ کا جامع ہے۔ اللہ رب العزت نے اسی اسم پاک ﷺ سے درود شریف بھیجا۔

☆ **حکمت جلیلہ:** سابقین انبیاء کرام علیہم السلام کو امتحان اور ابتلاء کے بعد القاب صفی اللہ، خلیل اللہ، کلیم اللہ عنایت ہوئے، اور حضور سید الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام کو اللہ رب العزت نے بے محنت، بے طلب، بغیر امتحان کے القاب صفاتیہ شاھد، مبشر، سراجاً منیراً وغیر ذلک سے نوازا۔

☆ سابقین انبیاء کرام علیہم السلام کو ان کے ناموں سے پکارا **یٰاٰدَمُ، یٰنُوحُ، یٰاِبْرٰھِیْمُ** اور اپنے محبوب پاک، تاجدار لولاک علیہ الصلوۃ والسلام کو آپ ﷺ کی صفات عالیہ سے پکارا: **یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ، یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ**، یٰسٓ، طٰہٰ اور اہل ایمان کو اشارۃً درود شریف صفات عالیہ سے پڑھنے کا حکم دیا۔

مَا اِنْ مَدَحْتُ مُحَمَّدًا بِمَقَالَتِیْ!
وَلٰکِنْ مَدَحْتُ مَقَالَتِیْ بِمُحَمَّدٍ

اِسمِ مُحَمَّدٌ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

☆ وجہ تسمیہ: اسماء گرامی انبیاء علیہم السلام، حضرت آدم گندم گوں، نوح نوحہ، ابراہیم عبداللہ، اسمٰعیل سمیع اللہ، اسحاق ضاحک، یعقوب پیچھے آنے والے، موسیٰ پانی سے نکالا ہوا، عیسیٰ سرخ وسفید چہرہ کی بناء پر موسوم ہوئے۔

☆ اپنے محبوب پاک کونام نامی اسمِ گرامی محمد ﷺ سے موسوم کرنے کی وجہ تسمیہ خصوصی، صفۃً ومعنیً عطا فرمائی کہ جس کی حمد ونعت کل جہان نے سب سے بڑھ کر کی ہو یا وہ ذاتِ اقدس جس کی بار بار تعریف اور ہر بار توصیف کی گئی ہو۔ یہ اسمِ سامی خزانہ الٰہیہ کا دُرِ مکتوم اور مسمّی گرامی سِرٌّ مِنْ اَسْرَارِ اللّٰہِ سرِ مکنون الٰہیہ ہیں اور اسم پاک احمد ﷺ کا معنی ہے جس نے کل جہان کے مجموعہ سے بھی فزوں تر اپنے رب اکبر کی حمد وثناء، تسبیح وتقدیس، تحمید، تمجید، تکبیر، تعظیم اور تہلیل کی ہو۔

"آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری"

اللہ رب العزت نے نام نامی اسمِ گرامی سیدنا محمد ﷺ سے درود شریف ابراہیمی نماز میں پڑھنا سکھایا۔ قرآن پاک میں چار مقام میں اسم پاک ﷺ کا ذکر آیا ہے جو آپ ﷺ کی رسالت اور نبوت کا شاہد ہے۔

○

اَدائے حبیب ﷺ اور درود شریف

سونے کا مسنون طریقہ بصورت اسمِ

مُحَمَّدٌ ﷺ

☆ جانب شمال سر رکھ کر دائیں کروٹ قبلہ رخ زمین پر لیٹنا، دونوں ہاتھ ملا کر سر کے نیچے رکھنا اور پاؤں کو ذرا سمیٹ لینا گویا سر میم ہے اور پشت ح، کمر میم اور پاؤں دال یعنی جسم سے اسم محمد کا نقش بن گیا۔ سنت مطہرہ پر سونے کا انداز ''سبحان اللہ''۔ سوتے وقت انگوٹھے کو انگشت شہادت کے وسط پر رکھو کہ باقی انگلیاں اپنی اصلی حالت میں رہیں تو ہاتھ سے لفظ اللہ بنا اور جسم سے صورت نام محمد ﷺ یوں سونے کا فائدہ یہ ہوگا کہ ستر ہزار نوری ملائکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے شب بھر اس نام پاک کے گرداگرد حلقہ باندھ کر باادب درود شریف پڑھتے ہیں اور اس کا ثواب اس طرح سونے والے فنافی الرسول کے نامہ اعمال میں لکھ دیتے ہیں اور اگر اسی حالت میں فنافی اللہ نے چادر اوڑھ لی یعنی اسے پیغام اجل آجائے تو زہے نصیب کہ وہ زیارت حبیب لبیب ﷺ سے نوازا جائے گا۔

اک اک ادا آپ کی آیات بینات — جس زاویے سے دیکھے قرآن ہیں مصطفیٰ
اختر میرے لیے ہے نعت وثیقہ شفاعت — میری عروس فکر کے عنوان ہیں مصطفیٰ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

○

درود شریف کا مرکزی مقام

المدینۃ المنورہ

زادشرفہ العظیمہ

ربیع النور، حضور النبی الامین ﷺ کے نور کے ظہور اور آپ ﷺ کی بعثت اور جلوہ گری کا مہینہ ہے۔ بلدہ امین المکۃ المعظمہ کو آپ ﷺ کے قدوم میمنت سے یہ مرتبہ ملا کہ رب قدوس نے اس شہر مقدس کی قسم اٹھا کر اس کی عظمت شان ظاہر فرما دی۔

"قدم بوسی سے تیری اس خاک کو رتبہ ہوا حاصل"

المدینۃ المنورہ کائنات عالم کے درود شریف کا مرکزی شہر ہے۔ عرشی جملہ انوار و تجلیات کا مرکز یا محور اور منبع یہی شہر ھمایوں ہے۔ جہاں سے درود شریف سے رطب اللسان ہو کر مومن نور ایمان اور اولیاء نور عرفان پاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے امت مسلمہ سے جس کو جو کچھ ملا اسی در سے ملا اور جو کچھ ملے گا یہیں سے ملے گا اللہ جل شانہ معطی ہے اور اس کی عطا سے حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے تقسیم فرمانے والے ہیں۔

اس میں جو عظمت ہے اور اس میں جو کرامت ہے
یہ صدقہ آپ کے پا کا وہ صدقہ آپ کے سر کا
عرش پر فرش برتر ہے تو اسی خاکِ پاک سے
جس میں محو خواب ہیں کون و مکان کے تاجدار

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

حاضری بارگاہ رسالت مآب

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

☆ قرآن پاک سورۃ النساء آیت کریمہ ۶۴:

''اور اگر وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو **جآءُوکَ** اے محبوب ﷺ تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی مانگیں اور رسول ﷺ ان کی شفاعت فرمائیں تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں''۔ (کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن)

☆ **جآءُوکَ** (قلبی، روحی، ذہنی) یہ آیت کریمہ کا دوسرا جزو ہے اس کے دو معنی ہیں۔

ا۔ **حقیقی معنی:** المدینۃ المنورہ جا کر حاضر بارگاہ محبوب ﷺ ہو جاؤ۔ اللہ عزوجل نے قرآن عزیز کے پیغام سے خود گناہ گاروں کو اپنے حبیب پاک شاہ لولاک ﷺ کے دربار پاک میں بلایا ہے۔

۲۔ **حکمی معنی:** **عندل**، جآءُوْا فِی الْمَدِیْنَۃِ نہیں فرمایا اگر یہ فرمایا جاتا تو اہل مدینہ منورہ یا صاحب ثروت لوگ ہی اتنا دور دراز کا سفر کر کے وہاں مدینہ منورہ بارگاہ رسالت میں پہنچتے اور یہ شان کریمی سے بعید ہے کہ فقراء اور مساکین جن سے حضور ﷺ کو پیار ہے محروم رہتے۔ **جآءُوکَ** فرما کر بتا دیا کہ جب بھی تم بارگاہ محبوبی میں حاضر ہونا چاہو تو با دوزانو بیٹھ کر میرے محبوب ﷺ کی بارگاہ رحمت کے نظارہ جمال با کمال کا تصور کر لو تو تم جہاں کہیں بھی ہو گے میرے محبوب ﷺ کی حضوری میں ہو گے۔

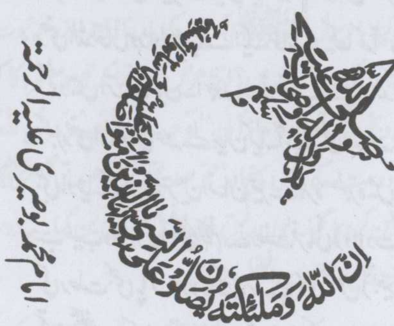
اے پناہ من حرم کوئے تو　　　　من بامیدے رسیدم سوئے تو

○

اَلْمَدِینَۃُ الْمُنَوَّرَہ کا چاند ﷺ اور درود شریف

اَلصُّبحُ بَدَا مِنْ طَلْعَتِہٖ — وَالَّیلُ دَجیٰ مِنْ وَّفْرَتِہٖ
کَنْزُ الْکَرَمِ، مَوْلَی النِّعَمِ — ہَادِی الْاُمَمِ لِشَرِیْعَتِہٖ
اَزْکَی النَّسَبِ اَعْلَی الْحَسَبِ — کُلُّ الْعَرَبِ فِیْ خِدْمَتِہٖ
فَمُحَمَّدُنَا ھُوَ سَیِّدُنَا — فَالْعِزُّ لَنَا لِاِجَابَتِہٖ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم



☆ بروایت اُم المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہا آپ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کو مدینہ طیبہ کا چاند فرمایا۔ حقیقت یہ ہے کہ نورِ ایمان، نورِ عرفان اس چاند کی چاندنی کے انوار کی کرنیں ہیں۔

دن کو انہی سے روشنی، شب کو انہی سے چاندنی — سچ تو یہ کہ روئے یار شمس بھی ہے قمر بھی ہے
السلام اے چاندنی راتوں کے نور — السلام اے شافع یوم النشور

○

روضۂ اطہر سبز گنبد زَادَهَا اللّٰهُ شَرَفًا وَّتَعْظِيمًا وَّ تَكْرِيمًا

کائنات ارضی و سماوی میں درود سلام کا مرکز و منبع

☆ حجرہ مطہرہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے تین چاند

شَرَّفَهَا اللّٰهُ تَعَالٰی وَقَدَّس

☆ حضرت عروہ بن زبیر نے بیان کیا کہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہا نے ایک خواب دیکھا کہ آسمان سے تین چاند میری گود میں اترے ہیں۔ انہوں نے خواب اپنے والد مکرم سیدنا ابو بکر صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے تعبیر میں فرمایا: اے بیٹی! دنیا کے تین بہترین انسان تیرے حجرۂ مطہرہ میں دفن ہوں گے۔

☆ جب طیب وطاہر نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رحلت فرمائی (ولادت کی طرح آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحلت بھی پاک اور پاکیزہ تر ہے) تو غسل (بغیر کپڑے اتارے) اور تجہیز و تکفین کے بعد حجرۂ مطہرہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت دست بستہ، نبی معصوم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ رحمت میں تعظیماً وادباً کھڑے ہو کر درود شریف ابراہیمی تین تین مرتبہ پڑھ کر واپس چلی آتی۔ علیٰ ہذا القیاس جنازہ میں دو روز و شب اسی طرح درود شریف پڑھا جاتا رہا اور پھر یہ حجرۂ مطہرہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تدفین سے آرام گاہ بن کر رشک ارم ہو گیا۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے بیٹی! تیرے ہاں تین چاندوں میں پہلا چاند ہے۔ جس کی چاندنی سے تیرا یہ حجرہ مبارکہ تا قیام قیامت آباد اور روشن رہے گا۔

السَّلام اے سبز گنبد کے مکین　　　السَّلام اے رحمۃ للعالمین

حجرۂ مطہرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہا کا دوسرا چاند

☆ خلیفۃ الرسول بلافصل سیدنا ابوبکر الصدیق الاکبر رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہٗ

☆ جب آپ رضی اللہ عنہ کا وصال ہوا تو وصیت کے مطابق نماز جنازہ کے بعد جسد اقدس کو روضۂ اطہر کے سامنے رکھ دیا گیا تو حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہ نے آگے بڑھ کر صلوٰۃ وسلام کے بعد عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ آپ کے یارِ غار اور راز دارِ نبوت حاضر ہیں۔ حکم ہو کہ کہاں دفن کریں؟ اتنا عرض کرنا تھا کہ حجرہ مطہرہ کا کنڈا اور دروازہ خود بخود کھل گیا اور آواز آئی: "اَوْصِلُوا الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ دوست کو دوست کے پاس پہنچادو" تو صدیق مکرم کو صدق مجسم ﷺ کے پہلو میں دفن کر دیا گیا۔ یوں رفیقِ غار، رفیقِ قبر بھی بن گیا۔ یہ دوسرا چاند تھا جو امت میں سب سے افضل ہیں۔

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا — پوچھا تھا ہم سے جس نے نہضت کدھر کی ہے
مولیٰ علی نے واردی تیری نیند پر نماز — اور وہ بھی عصر جو سب سے اعلیٰ خطر کی ہے
صدیق بلکہ غار میں جان ان پہ دے چکے — اور حفظ جان تو جان فروض غرر کی ہے
ہاں تو نے ان کو جان بعد انہیں پھیر دی نماز — پر وہ تو کر چکے تھے جو کرنی بشر کی ہے

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی اس تاج ور کی ہے

(حدائق بخشش)

حجرۂ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہا کا تیسرا چاند

☆ خلیفۂ خلیفۃ الرّسول سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہ

تیسری قبر کی جگہ ام المومنین نے اپنے لیے رکھی ہوئی تھی جب سیدنا عمر فاروق اعظم خلیفۂ خلیفۃ الرسول الاعظم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وعلیہم الصلوۃ والسلام کی عین حالت نماز میں شہادت ہوئی تو ان کی خدمات دینی وملی کے پیش نظر ایثاراً، ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ترجیح دی۔ اس طرح تیسری قبر آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بنی اور یہ تیسرا چاند ہے جو اپنے مابعد صحابہ سے افضل ہیں۔

یہ ہیں حجرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے تین چاند

کعبہ دلہن ہے تربت اطہر نئی دلہن
یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے

کعبہ ہے بیشک انجمن آرا دلہن مگر
ساری بہار دلہنوں میں دولہا کے گھر کی ہے

دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے

سر سبز وصل یہ ہے سیہ پوش ہجر وہ
چمکی دوپٹوں سے ہے جو حالت جگر کی ہے

اپنا شرف دعا سے ہے باقی رہا قبول
یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے

(حدائق بخشش)

کاشانۂ نبوت

سبز گنبد پر ملائکہ کا نزول اور درود شریف

الدر الثمینہ فی تاریخ المدینہ: بروایت سیدنا کعب احبار رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہ

☆ ہر صبح ستر ہزار فرشتے آسمان سے اتر کر مزار اقدس حضور پر نور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا طواف کرتے اور ارد گرد خوشی سے جھومتے اور اپنے پروں کو تعویذ مبارک سے لگاتے اور مس کر کے برکت حاصل کرتے ہیں اور درود شریف پڑھتے ہیں اور پھر شام کو واپس چلے جاتے ہیں شام کو اور ستر ہزار ملائکہ حاضر ہوتے ہیں اور خوشی سے جھومتے اور اپنے پروں کو پھیلا کر قبر اطہر سے مس کرتے ہیں اور ساری رات درود شریف پڑھتے اور پھر صبح ہوتے ہی واپس آسمان پر عروج کر جاتے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا۔ جس گروہ مقدس کی ایک بار حاضری ہوگئی پھر قیامت تک اس کی باری نہیں آئے گی۔

ستر ہزار صبح ہیں ستر ہزار شام — یوں بندگی زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے
محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں — پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے
سعدین کا قران ہے پہلوئے ماہ میں — جھرمٹ کیے ہیں تارے تجلی قمر کی ہے
لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں — کتنے مزے کی بھیک تیرے پاک در کی ہے
قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج — یہ ساری گتھی اک تیری سیدھی نظر کی ہے

(حدائق بخشش)

حقیقتِ درود شریف

اعاظم و اکابر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! درود شریف کی حقیقت کیا ہے؟ تو حضور دانائے غیوب، محبوب علام الغیوب ﷺ نے فرمایا: درود شریف علم مکنون، علم اسرار سے ہے۔

اَللّٰہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ الْاَعْظَمُ بِحَقِیْقَۃِ النَّبِیِّ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامِ

☆ نورِ ذات حق جلّ شانہٗ کی پہلی تجلی نورِ محمدی ﷺ ہے۔ جس کے نور سے ساری کائنات بنی۔ حضور ﷺ کی ذات ستودہ صفات جمیع حقائق، حقیقت نبوت، حقیقت کعبہ، حقیقت قرآن اور حقیقت جنت کی جامع ہے۔ جس کو

حَقِیْقَۃِ مُحَمَّدِیَّۃِ عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَالتَّحِیَّۃِ

سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ درود شریف اس حقیقت جامع کی ایک نوری کرن ہے۔ یہ نور بحر انوار محمدیہ ﷺ سے پھوٹا اور مومن کے قلب کے گلستان ایمانی کو سیراب کرتا ہوا پھر بحر انوار احمدیہ ﷺ میں جاملا بمصداق

کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ ۔ ”ہر شے اپنی حقیقت اصل کی طرف لوٹتی ہے۔“

☆ جب مومن درود شریف پڑھتا ہے تو حضور کے قلب انور حقیقت محمدیہ ﷺ کے انوار سے بارش کی پھوہار کی مانند مومن کے قلب پر انوار برستے ہیں جس سے اس کے ایمان کی کھیتی محبت کے پھول اور ادب واحترام و تعظیم وتوقیر اور اتباع کے ثمر سے سرسبز، شگفتہ اور شاداب ہو جاتی ہے اور مومن کا دل حکمت الٰہیہ کا چشمہ بن جاتا ہے۔

درود شریف کنزِ مکتوم، درِّ مکنون اور اسرار الٰہیہ سے ہے۔

شہد کی مکھی اور درود شریف

☆ درود شریف کا نور اشیاء کی حقیقت کا سربستہ راز کھولتا ہے اور طبیعت کو بدل دیتا ہے۔

ایک بار شہد کی مکھی بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئی۔ اس وقت حضور رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مجلس کو سجائے (جیسے چاند تاروں کے جھرمٹ میں) تشریف فرما تھے۔ شہد کی مکھی نے حاضر خدمت ہو کر سلام عرض کیا اور فرط شوق سے کبھی حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لباس مبارک پر بیٹھتی اور کبھی پاؤں کو بوسے دیتی اور آداب بجالا کر تمام مجلس کے اردگرد خوشی اور مسرت سے جھومتی اور طواف کرتی تھی اور کبھی عجیب شان سے فدا ہو رہی تھی۔ سرکار مدینہ سرور سینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا: اے نحل! یہ بتا تو شہد کیسے بناتی ہے؟ عرض کیا: فِدَاكَ رُوْحِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰه میں باغ میں جا کر ہر قسم کے پھولوں چنبیلی، موتیا، گلاب اور پھلوں کا رس چوستی ہوں ان میں کوئی کڑوا، کسیلا اور کوئی پھیکا ہوتا ہے، یا حبیب اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) میرے پیٹ میں کوئی کارخانہ نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے جب میں پھلوں کا جوہر اور پھولوں کا زرد، سفید اور سرخ رس منہ میں رکھ کر اپنے گھر کی طرف اڑتی ہوں تو راستے میں درود شریف "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَامُحَمَّدُ" پڑھتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ درود شریف کی برکت سے کڑوی اشیاء کو شیریں اور شقاوت کو سعادت سے بدل دیتا ہے۔

چوں خوانیم بر احمد درود　　مے شود شیریں و تلخی را ربود

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

○

حقیقت مُحَمَّدِیْ علیٰ صاحبہا الصّلوٰۃ والسّلام اور درود شریف

○ بروایت صحیحہ: معرفت کے بلند ترین مقام قرب پر فائز سیدنا ابوبکر الصدیق الاکبر رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہ سے فرمایا:

یَا اَبَابَکْرٍ لَمْ یَعْرِفْنِیْ حَقِیْقَۃً غَیْرُ رَبِّیْ

اے ابوبکر! میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

محمد سرِ قدرت ہیں کوئی ان کی رمز کیا جانے
شریعت میں تو بندہ ہے حقیقت میں خدا جانے

☆ سدرۃ المنتہٰی کا مکین، ملائکہ کا رسول، جبرائیل روح الامین علیہ السلام اتنا قرب ہونے کے باوجود سید الانبیاء کی حقیقت نہ پاسکا۔ اگر ایک جلوہ کی جھلک پالیتے تو ''تا ابد بیہوش مانند جبرائیل'' کا سماں بندھ جاتا۔

اک جھلک دیکھنے کی نہیں تاب عالم کو
وہ اگر جلوہ کریں تو کون تماشائی ہو

○

پوشیدہ رخ چو آمدی شور قیامت شد عیاں
بے پردہ گر آئی بروں سوزد ہمہ کون ومکاں

اولیاء اللہ حضور صاحبُ الصّلوٰۃ والسلام کی برکت سے اپنے اپنے لطائف قلبی اور احوال روحی کے مطابق زیارت، مصافحہ اور تبرکات سے نوازے گئے یہ کشف صریحہ اور مشاہدہ صحیحہ سے ثابت ہے۔

برقعہ زعارض برفگن تا عالمے پیدا شود
بعضے زرُو، خلقے زمُو، جمعے زلب، من از دہن

یک جلوۂ جاناں افتادہ در صحن چمن
یکجا صبا، یکجا خزاں، یکجا گل و یکجا سمن

(جامیؔ علیہ الرحمۃ)

فرشتوں کا سیّدنا آدم علیہ السّلام کو سجدہ کرنا اور شانِ درود شریف

☆ اللہ ربّ العزت نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ میرے شاہکار تخلیق اول کو سجدہ کریں اور وہ خود سجدہ میں شامل نہیں ہوا ''مَعَاذَ اللّٰہِ'' اور مومنوں کو جب اپنے محبوب پاک صاحب لولاک علیک الصلوۃ والسلام پر درود شریف پڑھنے کا حکم دیا تو فرشتوں کو ساتھ ملا کر درود شریف بھیجا، اور حضور کی ذات والا صفات کو اپنی رحمتوں کا مرکز اور اپنے فضل کا محور اور اپنے کرم کا منبع بنا دیا ہر عمل موت کے بعد منقطع ہو جاتا ہے لیکن درود شریف یہ ذاتِ حق باقی کا فعل ہے۔

☆ اللہ رب العزت کے حکم پر صرف ایک بار سجدہ کا حکم ہوا۔ اللہ تعالیٰ روز اول تا روز ابد، ابتداء تا انتہاء تخلیق نور محمدی ﷺ سے ابد الآباد درود شریف ''رحمت'' بھیج رہا ہے اور بھیجتا رہے گا۔

☆ اللہ ربّ العزت کا ایک بار کا درود شریف بھیجنا جملہ کائنات عالم ارضی وسماوی کے لاکھوں کروڑوں درود شریف سے بڑھ کر ہے۔ فافہم

خاکِ درِ او باش رضا تا ز کرامت

خود بشنوی ہر در و دیوار درودے

اوّل البشر سیدنا آدم صفی اللہ علیہ السّلام اور درود پاک

☆ اللہ رب العزت نے حضرت آدم علیہ السلام کا نکاح جنت میں سیّدہ حوّا علیہا السلام سے فرشتوں کو گواہ بنا کر پڑھا اور فرمایا:

تمہارا حق مہر یہ ہے کہ تم میرے محبوب پاک سیّدِ لولاک علیہ الصّلوٰۃ والسلام پر دس مرتبہ درود شریف پڑھو۔

☆ اور جب بھی آپ علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کرتے تو:

یَا اِبْنِیْ صُوْرَۃً وَّاَبِیْ مَعْنًی

کے لقب سے یاد کرتے اور اپنے دلبند، لختِ جگر بیٹے حضرت شیث علیہ السلام کو وصیت فرمائی کہ ہر مجلس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرنا اور درود شریف پڑھنا کہ میں نے عرش عظیم، جنت النعیم اور ہر جگہ فرشتوں کو دیکھا ہے کہ وہ مجلس قائم کر کے درود شریف پڑھتے رہتے ہیں۔

شریک ہوتا خود لاشریک بھی درود پاک میں
کیا عظمت پائی ہے ہمارے حضور پُرنور نے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

○

درودِ پاک ابراہیمی

○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ہ

حکمتِ جلیلہ:

○ **بروایت صحیحہ: اٰدَمُ وَمَنْ دُوْنَہٗ تَحْتَ لِوَائِیْ**

روزِ قیامت آدم اور ان کا ہر فردِ بشر میرے جھنڈے "**لواء الحمد**" کے نیچے ہوگا کے تحت جملہ افرادِ بشر اہلِ ایمان "آلِ محمد" میں شامل ہیں۔

☆ یہ درود شریف مختص ہے نماز کے لیے تمام درودوں سے افضل ہے۔ اللہ جلّ شانہٗ کا فرمودہ ہے۔

☆ اہلِ محبت فرماتے ہیں: اسمِ گرامی پر "سَیِّدِنَا" ضرور پڑھا کرو۔

☆ مومن کے لیے لازم ہے کہ دعا کے اول و آخر میں یہ درود شریف ضرور پڑھے دعا کی مقبولیت اور مومن کے ایمان کی علامت ہے۔

سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السّلام اور درود شریف

○ بروایت صحیحہ:

رَاَیْتُ مُوْسٰی قَائِمًا یُّصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ

فرمایا: میں نے موسیٰ علیہ السلام کو شب معراج دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے ہو کر تعظیماً ''نماز'' درود شریف پڑھ رہے تھے۔

○ بروایت صحیحہ: اولوالعزم رسول سیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے رب کریم! میں تیرا اس سے بھی زیادہ قرب چاہتا ہوں جو تو نے مجھے وادی طور سینا ''کوہ طور'' پر بوقت ہم کلامی عطا فرمایا تا کہ مجھے تیرا دیدار نصیب ہو۔ حکم ہوا میرے پیارے محبوب پاک تاج دار لولاک علیہ الصلوۃ والسلام پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔

☆ مومن کو قرآن پاک کی تلاوت سے رب کریم سے ہمکلامی کا شرف اور قرب ملتا ہے اور مومن کو درود شریف پڑھنے سے صاحبُ القرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شرف قرب و زیارت اور جوابِ سلام سے نوازا جاتا ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ الْاَعْظَمُ بِحَقِیْقَۃِ قُرْبِہٖ وَوِصَالِہٖ

بہر سلام مکن رنجہ در جواب آں لب
کہ صد سلام مرابس یکے جواب تو

درود شریف خضری

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

☆ اولیاء نقشبندیہ مجددیہ کا یہ درود شریف سدا بہار ہمہ وقتی وظیفہ ہے جو اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے جس سے پہلے ہی روز قرب محمدی اور محبتِ احمدی ﷺ کے انوار سے دل زندہ ہو جاتا ہے، اور یہ درود شریف پڑھنے والے کی روحانی تربیت، روح محمدی ﷺ سے ہوتی ہے، اور وہ زیر تربیت حضرت خضر علیہ السلام دے دیا جاتا ہے بدیں وجہ درود شریف خضری کے نام سے موسوم ہے۔

حکمت بالغہ: سیدنا ابوالعباس حضرت خضر علیہ السلام کے سانسوں کی ہوا سے جو فضائے مجمع البحرین میں پھیل چکی تھی اس سے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کی ناشتہ کے لیے بھنی ہوئی مچھلی زندہ ہو گئی، تو حضرت خضر علیہ السلام کی جان حضور ﷺ کے مدینہ طیبہ کی فضا اور ہوا کا کیا عالم ہوگا۔ وہاں تو مردہ دل زندہ ہوتے ہیں اور حیات ابدی کا مژدہ ملتا ہے۔

بہر حق اے بحرِ محبت اک نگاہ لطف بار — تا بکے بے دید تڑپیں ماہیان سوختہ
برس دے بحر رحمت اک قطرہ آبِ حیات — تا بکے بے آب تڑپیں، ماہیان سوختہ
آتش تردامنی نے دل کیے کیا کیا کباب — خضر کی جاں ہو جلا دو ماہیان سوختہ

خاندانِ نبوت کا ایمان اور درود شریف

سیّدنا آدم و سیّدتنا حوا تا سیّدنا عبداللہ، سیّدتنا آمنہ والدین کریمین کا ایمان علیٰ نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام وابائہ الکرام

○ ایمانِ میثاقی: روزِ ازل کا عہد میثاقی اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ کا حضور ﷺ کی نسل مبارک، خانوادۂ رسول، خاندان نبوت میں آباؤ اجداد تا حضرت آدم علیہ السلام اور سیدتنا حوا علیہا السلام نہ کوئی کافر ہوا ہے اور نہ مشرک سب اہل ایمان تھے۔

○ ایمانِ فترتی: ایک نبی کے وصال کے بعد دوسرے نبی کی بعثت تک یہ زمانہ فترت کہلاتا ہے آباءِ العظام کے ایمان توحید کی سب سے عظیم دلیل ”سورۃ الفیل“ شاہد عادل موجود ہے سیدنا عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کے ایمان کی اظہر من الشمس دلیل ہے۔ فافہم

○ ایمانِ تبلیغی: حجۃ الوداع کے بعد حضور ﷺ کا شانِ کریمی سے اپنے معجزہ عظیمہ احیاءِ موتیٰ سے والدین کریمین کو زندہ فرما کر کلمہ پڑھانا اور پھر ان کا وصال فرمانا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسْلِیْمُ

(تحفۃ الصلوٰۃ الی النبی المختار ص۲۳۴)

بقیہ آگے

والدین کریمین سعیدین عظمین کا ایمان

سیّد السّادات سیدنا ابو محمد عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ومخدومہ کائنات سیّدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما امینہ امانتِ دار خداوندی

ایمان میثاقی، ایمان فترتی، ایمان تبلیغی تینوں مثالوں سے ثابت بالقرآن والحدیث ہے اور ان پر درود و سلام بھیجنا احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔

☆ شجرہ نسب حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تا سیّدنا عدنان سے بالوضاحت اور بالصراحت واضح ہے کہ یہ سب زمانہ فترت میں توحید پر قائم تھے۔

☆ فتویٰ: السید محمود البغدادی الالوسی علیہ الرحمۃ (روح المعانی)

اَنَا اَخْشَی الْکُفْرَ عَلٰی مَنْ یَّقُوْلُ فِیْھِمَا
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا عَلٰی رَغْمِ اَنْفٍ

☆ جو شخص حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے والدین کریمین کے حق میں کلمہ ایذا، کلمہ بے ادبی کہتا ہے مجھے اس کے خاتمہ بالکفر کا اندیشہ ہے۔ ایسے عقیدہ شنیعہ سے فوراً توبہ کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰبَآئِہِ الْکِرَامِ وَاَبْنَآئِہِ الْعِظَامِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

پڑھتے رہو درود و سلام ان کی ذات پر
ان کے آباءِ کرام پر، ان کے آل واصحاب پر

درودِ پاک محمّدی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

حضور احمدِ مجتبیٰ محمدِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ کا درود شریف

O بفرمان رحمٰن واجب الاذعان صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۔

کائنات کی ہر شئی شجر، حجر، ذرہ، پہاڑ، قطرہ، دریا، چرند، پرند، جن وانس وغیرہا غرضیکہ نوری ملائکہ ہر ایک اپنی اپنی زبان اور نطق حالی سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی تسبیح وتحمید، تکبیر وتہلیل اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ انبیاء ورسل بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔

اللہ ربّ العزت شانُہٗ بذاتہٖ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ پر درود شریف بھیجتا ہے۔ سنت اللہ کے مطابق حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے بنفس نفیس ان الفاظ سے اپنے آپ پر درود شریف پڑھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ
الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی بِقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ
بِقَدۡرِ عَظۡمَۃِ ذَاتِکَ

(بحوالہ صلوٰۃ الانعام الٰہیہ ص ۳، السیدی عثمان الامامی۔ تحفۃ الصلوٰۃ اِلی النبی المختار)

صلوٰۃ حضوریہ

صلوٰۃ وسلام بحضور سیّد الانام

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مدینہ منورہ زادھا اللہ شرفاً وتعظیماً بارگاہ رحمۃ للعلمینی میں مواجہ شریف کے سامنے غلامانہ انداز محبت میں نماز کی طرح ہاتھ باندھ کر اور تعظیماً کھڑے ہو کر صلوٰۃ وسلام عرض کیا جاتا ہے۔ تمام امت کا اس پر اجماع ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَانُوْرَ اللّٰہِ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَارَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَااِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَاخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

درود شریف نغمہ سرمدی اور ترانہ عشق ومحبت ہے۔

☆ بعدہٗ شیخین کریمین سیدنا صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالی ورسولہ عنہما کو سلام عرض کرنا امت مسلمہ کا طریق ہے۔ بفضلہٖ تعالیٰ یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔

آہ وہ عالم کہ آنکھیں بند اور لب پر درود — وقفِ سنگِ در جبیں روضہ کی جالی ہاتھ میں
مالک کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں — دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

ازواجُ النّبی پر درود و سلام

عَلَیۡہِ وَعَلٰی اَزۡوَاجِہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

○ قرآن پاک، سورۃ الاحزاب، آیت کریمہ ٦

وَاَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّھٰتُھُمۡ اور آپ ﷺ کی ازواج ان کی مائیں ہیں کی کتنی پیاری اور پاکیزہ اور محبت آمیز نسبت ہے۔ ھُمۡ کی ضمیر کا مرجع مومنین ہے جو مومن ہیں ان کی مائیں۔ اُمَّھَاتٌ لِلۡاُمَّتِہٖ نہیں فرمایا کیونکہ امت دعوت میں کافر، مشرک اور اشرار بھی تھے ان کی نفی کر دی۔ نبی ﷺ مومنین کے روحانی باپ اور آپ ﷺ کی ازواج پاک مومنین کی روحانی مائیں ہیں۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ ثُمَّ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ

بروایت صحیحہ: ایک مرتبہ حضور ﷺ نے اپنی زوجہ محترمہ سیدتنا خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا:

اے خدیجہ! یہ جبرائیل امین علیہ السلام حاضر ہیں تیرے لیے اللہ تعالیٰ کا پیغام لائے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تجھے سلام فرماتا ہے۔

☆ ایک روایت میں سیّدہ طیبہ، ام المومنین، محبوبۂ محبوب پاک ﷺ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہا کا بھی ذکر آیا ہے۔

اہل ایمان کے لیے لازم ہے کہ امہات المومنین پر صلوۃ وسلام "درود شریف" کے پھول نچھاور کر کے حق ادا کریں۔

سیما پہلی ماں کہف امن واماں — حق گذار رفاقت پہ لاکھوں سلام
یعنی ہے سورہ نور جن کی گواہ — ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام

یارسول اللہ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْکَ وَسَلَّمْ

یہ شعائر ہے اہل سنت وجماعت کا یہ عقیدہ ہے اہل سنت وجماعت کا
یہ نشان ہے اہل سنت وجماعت کا یہ ایمان ہے اہل سنت وجماعت کا

☆ یہ کلمہ محبت کے وسیع سمندر اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے۔

☆ یہ کلمہ مبارکہ محبت کی یاد کا ایک ذریعہ اور امید گاہ نگاہ ہے۔

☆ یہ کلمہ مبارکہ شہد کی مٹھاس اور لذت سے زیادہ شیریں ہے۔

☆ یہ کلمہ مبارکہ کمالاتِ نبوت کے فیض کے حصول کا ذریعہ ہے۔

☆ یہ کلمہ مبارکہ محبوب کائنات ہی نہیں محبوب کردگار بھی ہے۔

☆ حکمتِ عظیمہ: محبوبان بارگاہ انبیاء کرام تا اولیاء امت سبھی نے اسی کلمہ مبارکہ سے اپنے دور ابتلا میں بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے استفسار اور استعانت چاہی اور نجات پائی۔

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا
اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرَقٍ خُذْ یَدِیْ سَیِّدِیْ سَھِّلْ لَنَا اَشْکَالَنَا

(حاجی جان محمد قدسی علیہ الرحمۃ)

نبی کریم ﷺ
کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین
اور درود شریف

☆ خلافت علیٰ منہاج النبوت کے تاجدار، چار یار، نگاہ نبوت کے پرودہ اور فیض یاب سریر آرائے مسند امانت و خلافت کو زینت بخشنے والے خلفاء راشدین ہیں۔

چار رسل فرشتے چار، چار کتب اور رفیق چار سلسلے دونوں چار چار لطف عجب ہے چار ہیں
آب و خاک باد ہوا آگ ان ہی چار کی کائنات چار کا سارا ماجرا ختم ہے چار یار ہیں

☆ انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے جن میں تین سو تیرہ رسول اور چار مرسل ہیں۔ صحابہ کرام مہاجرین اور انصار کی تعداد مانند تعداد انبیاء کرام ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے۔ جس میں تین سو تیرہ صحابہ بدر اور درجہ بدرجہ صحابہ بیعت رضوان، عشرہ مبشرہ اور ان میں افضل چار یار ہیں۔ سب سے بلند درجہ سید الانبیاء والمرسلین ﷺ ہیں۔ جن کے وسیلہ جلیلہ سے ان سب پر درود شریف پڑھنا مشروع اور محبوب ہے۔

صدیق عکس حسن کمالِ محمد است فاروق بطل جاہ و جلالِ محمد است
عثمان ضیا شمع جمالِ محمد است حیدر بہار باغ آلِ محمد است

اسلامِ ما اطاعت خلفائے راشدین
ایمانِ ما محبتِ آلِ محمد است

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

صلوٰۃُ النسب شریف

شَجرَۃُ الْقُدسِیَّۃِ سَیِّدِ الْکَوْنَیْنِ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ الْعِظَامِ وَاٰبَآئِہِ الْکِرَامِ

○ بروایت صحیحہ:

قَالَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ خُلِقَتِ السَّادَاتُ فِیْ صُلْبِیْ وَخُلِقَتِ الْعُلَمَاءُ فِیْ صَدْرِیْ وَخُلِقَتِ الْفُقَرَاءُ فِیْ نُوْرِیْ وَاَنَا مِنْ نُوْرِ اللّٰہِ۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: سادات کو میری صُلب سے پیدا کیا گیا اور علماء کو میرے سینے سے پیدا کیا گیا اور فقراء کو میرے نور سے پیدا کیا گیا اور میں اللہ کے نور سے ہوں۔

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَظِیْمِ الْاٰبَآءِ الْکِرَامِ مِنْ سَیِّدِنَا اٰدَمَ اِلٰی سَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ۔

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَرِیْمِ الْاُمَّھَاتِ مِنْ سَیِّدَتِنَا حَوَّآءَ اِلٰی سَیِّدَتِنَا اٰمِنَۃَ بِنْتِ سَیِّدِنَا وَھَبِ بْنِ سَیِّدِنَا عَبْدِ مَنَافِ بْنِ سَیِّدِنَا زُھْرَۃَ بْنِ سَیِّدِنَا حَکِیْمٍ۔

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَاَوْلَادِہٖ سَیِّدِنَا الْقَاسِمِ وَسَیِّدِنَا عَبْدِ اللّٰہِ وَسَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَسَیِّدِنَا طَاھِرٍ۔

☆ وَعَمَّیْہِ الْکَرِیْمَیْنِ سَیِّدِنَا حَمْزَۃَ وَسَیِّدِنَا الْعَبَّاسِ وَعَمَّتِہِ الْکَرِیْمَۃِ صَفِیَّۃَ وَاَوْلَادِہٖ

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَزْوَاجِہِ الْمُطَھَّرَاتِ سَیِّدَتِنَا خَدِیْجَۃِ الْکُبْرٰی، سَیِّدَتِنَا سَوْدَۃَ سَیِّدَتِنَا عَائِشَۃَ صِدِّیْقَۃَ الْکُبْرٰی، سَیِّدَتِنَا حَفْصَۃَ وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ بِنْتِ خُزَیْمَۃَ وَسَیِّدَتِنَا اُمِّ سَلْمَۃَ وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَسَیِّدَتِنَا جُوَیْرِیَۃَ وَسَیِّدَتِنَا اُمِّ حَبِیْبَۃَ وَسَیِّدَتِنَا صَفِیَّۃِ وَسَیِّدَتِنَا مَیْمُوْنَۃَ وَسَیِّدَتِنَا مَارِیَۃَ وَعَلٰی اَوْلَادِہٖ اَجْمَعِیْنَ

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِہٖ وَبَنَاتِہٖ وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ وَسَیِّدَتِنَا رُقَیَّۃَ وَسَیِّدَتِنَا اُمِّ کُلْثُوْمٍ وَسَیِّدَتِنَا فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اُمِّ سَیِّدَیْنَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْمُحْسِنِ وَسَیِّدَتِنَا زَیْنَبَ وَسَیِّدَتِنَا اُمِّ کُلْثُوْمٍ وَسَیِّدَتِنَا رُقَیَّۃَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ اَجْمَعِیْنَ اٰمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

کیا شان لم یزلی کا چمن میں ظہور ہے
ہر گل میں ہر شجر میں محمد کا نور ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

آیتِ تطہیر

سورۃ الاحزاب آیت کریمہ ۳۳:

☆ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ''اور وہ تمہیں اچھی طرح پاک وصاف کردے''

اس نص قطعی میں ارادہ الٰہی سے اہل بیت سے مراد اصالۃً ازواج مطہرات ہیں اور ارادۂ مصطفیٰ، بدعائے مصطفیٰ سے یہ چارتن تطہیر کی چادر سے لپیٹے ہوئے مراد ہیں۔ جن کو ہر قسم کی جسمانی، روحانی، قلبی نجاستوں سے پاک کردیا گیا ہے۔

آیہ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہل بیت ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیان

☆ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ سورۃ مزمل آیت کریمہ ا۔ کالی کملی اوڑھنے والے رسول ﷺ نے ان چاروں کو اپنی چادر تطہیر میں لپیٹ کر جسمانی روحانی رنگ محمدی سے رنگین کردیا۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سیرت اور صورت میں مشابہ تھیں' شہزادہ نبوت سیدنا امام حسن مجتبےٰ سرتا سینہ اور شہزادہ شاہ گلگوں قبا سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ سینہ تا قدم مشابہ رسول تھے۔ حضور ان سے محبت فرماتے کھیلتے کھلاتے چومتے اور سونگھتے تھے اور فرماتے مجھے ان سے جنت کی خوشبو آتی ہے۔ ''بوئے گل را کہ جوئم از گلاب''

وہ حسن وحسین ابن علی جن کے ذکر سے کھلتی ہے دل کی کلی
جب سونگھتے ہوں گے ان کو پیارے نبی اس پیار کا عالم کیا ہوگا

O بعض مشائخ کرام نے اس آیت تطہیر سے یہ استنباط کیا ہے کہ اہل بیت نبوت میں کوئی شخص بھی دنیا سے انتقال اس وقت تک نہ کرے گا جب تک نجاست حقیقی اور نجاست حکمی سے پاک نہ کردیا گیا ہو۔ (جذب القلوب الی دیار المحبوب ص ۳۱۹)

گلستان میں جا کر سبھی گل کو دیکھا تیری ہی سی رنگت تیری ہی سی بو ہے

عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

آلِ نبی، اولادِ علی پر درود شریف

عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ

☆ سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کا فرمان اور درود شریف

یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ الْمُبَارَکِ مِنْوَۃً ‏ ‏ صَلّٰی عَلَیْکَ مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ

"اے ختم کرنے والے رسولوں کے! آپ ﷺ کو برکت اور سعادت کا جوئے فیض بنا دیا گیا ہے۔ قرآن کے نازل کرنے والے رب کریم نے بھی آپ ﷺ پر درود شریف بھیجا ہے"۔

دوسرے امام المجتہدین امام محمد بن ادریس شافعی علیہ الرحمۃ نے کیا عمدہ فرمایا ہے:

یَا اَہۡلَ بَیۡتِ رَسُوۡلِ اللّٰہِ حُبُّکُمُ ‏ ‏ فَرۡضٌ مِّنَ اللّٰہِ فِی الۡقُرۡاٰنِ اَنۡزَلَہٗ

کَفَاکُمۡ مِّنۡ عَظِمِ الۡقَدۡرِ اَنَّکُمۡ ‏ ‏ مَنۡ لَّمۡ یُصَلِّ عَلَیۡکُمۡ لَا صَلٰوۃَ لَہٗ

"اے اہل بیت! رسول اللہ ﷺ تمہاری محبت اللہ تعالیٰ نے فرض کی اور قرآن گواہ ہے۔ اے اہل بیت! تمہاری عظمتِ شان کے لیے یہی کافی ہے کہ جو تم پر درود شریف نہ پڑھے اس کی نماز نہیں"۔

☆ چادر تطہیر کے زیر سایہ آنے سے یہ چاروں تن، پنجتن پاک کے لقب سے نوازے گئے۔

لِیۡ خَمۡسَۃٌ اُطۡفِیۡ بِہَا حَرَّ الۡوَبَاءِ الۡحَاطِمَۃِ

اَلۡمُصۡطَفٰی وَالۡمُرۡتَضٰی وَ ابۡنَاہُمَا وَ الۡفَاطِمَۃِ

ہزاروں جبرائیل الجھے ہوئے ہیں گرد منزل میں

نہ جانے کس قدر اونچا ہے کاشانہ محمد کا

آلِ نبی، اولادِ علی کی محبت اور درود شریف

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

☆ **ابوتراب ابوالحسن:** امام الاولیاء سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو یہ مرتبہ سیدۃ النساء کی نسبت نکاح سے عطا ہوا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی اولادِ پاک آلِ رسول اور سید کہلائی۔ اللہ جلّ شانہٗ نے اس خانوادہ رسول ﷺ کی محبت فرض فرما دی۔ مولائے کائنات کی ولایت اور مقامات کا منکر محروم الایمان والعرفان ہے۔

اَعۡطِنِیۡ کُحۡلَ الۡبُصَرِ مِنۡ نَعۡلَیۡنِ اَبِیۡ تُرَابۡ

خیرہ نہ سکا مجھے جلوۂ دانشِ فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف

امامین کریمین از دوازہ امام آئمہ اہل بیت اطہار، عالم علوم نبوت وارث علوم شریعت، واقف اسرار حقیقت و معرفت زینت آرائے سجادۂ خلافت، نورِ نظرِ رسول، جگر گوشۂ بتول، زود مانِ مرتضوی، زینت خانوادہ مصطفوی، سیدنا امام حسن مجتبیٰ، سیدنا امام حسین شہزادہ گلگون قبا شہید کربلا کی محبت پر فرمایا: ”آلِ رسول پر درود شریف محبت کی علامت ہے“۔

☆ **دعائے مصطفےٰ ﷺ**

اے اللہ جلّ شانہٗ میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں تو بھی ان سے محبت فرما اور ان سے بھی محبت فرما جو ان سے محبت کرتے ہیں۔

حضور ﷺ نے واقعہ مباہلہ میں اپنے نورِ نظر، لختِ جگر صلبی بیٹے سیدنا ابراہیم بن سیدہ ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے حسنین کریمین سلام اللہ علیہما کو ترجیح دی جبکہ وہ اس وقت یعنی سن 10 ہجری میں حیات تھے۔ (جذب القلوب الی دیار المحبوب)

الٰہی بحق بنی فاطمہ
کہ بر قولِ ایمان کنی خاتمہ
اگر دعوتم رد کنی در قبول
من و دست و دامانِ آلِ رسول

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

درود شریف کا ثمرہ محبت ہے

○ اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى اللہ تعالیٰ نے سورۃ الشوریٰ آیت کریمہ ۲۳ میں ارشاد فرمایا: اے محبوب! آپ فرما دیجئے کہ میں اس (تبلیغ رسالت) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت (کنز الایمان فی ترجمہ القرآن)

منشاء الٰہی یہی ہے کہ میرے رسول کے قربیٰ سے محبت کرو۔ ''القربیٰ'' کی دو قسم ہے: نسبی، نسبتی۔ نسبی قرابت والوں سے حضور کی آل پاک مراد ہے۔ (صحیح البخاری) القربیٰ کے درجۂ افضلیت، اوّلیت اور اولویت نسبی میں سیدۃ النساءؑ سید الشہداء مراد ہیں اور اہل بیت اطہار ازواج مطہرات اس درجہ اولیٰ میں شامل ہیں۔ ان سے محبت بفرمان الٰہی دین کے فرائض سے ہے (تفسیر جمل و تفسیر خازن)۔ القربیٰ درجہ دوم نسبتی ہیں۔ صحابہ کرام، اولیاء و عظام اور اہل ایمان مومن شامل ہیں۔

''اے گل بتو خرسندم کہ بوئے محبوب داری''

○ بروایت صحیحہ: اَلْحُسَيْنُ مِنِّيْ وَاَنَا مِنَ الْحُسَيْنِ

○ بروایت ثانیہ فرمایا: فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ يَا حُسَيْنُ

○ مقام مِنِّيْ وَفِدَاكَ بارگاہ نبوی کے عطا کردہ اعزازات اور انعامات کا بیان میرے علم ناقص اور فہم نارسا اور شعور سے وراء الوراء ہے۔ اہل محبت صاحبان مودت کثرت سے درود شریف پڑھیں بارگاہ محبوب سے یہ عقدہ از خود افشاں ہو جائیگا۔

قلم شکن، سیاہی ایز، کاغذ سوز دم دوکش — کہ حسن ایں قصہ عشق است در دفتر نے گنجد

☆ یہ مودّت تبلیغ و ترسیل رسالت کا اجر معاذ اللہ نہیں یہ شجرہ ایمان کا ثمرہ ہے۔ فافھم

محمد گل است و علی بوئے گل — بود فاطمہ اندراں برگ گل
چوں عطرش برآمد حسین و حسن — معطر شدند ازوے زمین و زمن

عَلٰى نَبِيِّنَا وَعَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف

○ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ سورۃ الاحزاب آیت ۵۶ فرمایا: درود شریف بھیجو میرے نبی پر۔ یہاں نص قطعی میں لفظ النبی فرمایا۔ یہ الف لام نہ تعریف کا ہے نہ عہد خارجی بلکہ عہد جنسی داخل ہے۔ الف لام جنسی میں وہ تمام افراد شامل ہیں جو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل پاک میں شامل ہیں لہذا خانوادۂ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم "اصول وفروع" دونوں پر درود شریف بھیجنا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا ہے جو اشارۃ النص سے ثابت ہے۔

شگفتہ گلشن زہرا کا ہر گلِ تر ہے ۔۔۔ کسی میں رنگ علی کسی میں بوئے رسول

○ بروایت صحیحہ فرمایا: ھُمَا رَیْحَانَتَایَ فِی الْجَنَّۃِ

یہ دونوں میرے جنت کے دو پھول ہیں۔

شہزادگانِ نبوت گلے از گلستان جنت حسنین کریمین علیہما السلام جب جنت میں جائیں گے تو جنت مسرت اور خوشی سے جھومے گی، اور شہزادگان پر شب زفاف کی دلہن کی طرح سج دھج کر "چومہ منور خرقہا" چوگل معطر شالہا کہہ کر قربان ہوگی کہ جنت اور درود شریف دونوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کی کرنیں ہیں، اور جنت درود شریف کے نور پر عاشق ہے۔ مومن جب درود شریف پڑھتا ہے تو جنت فرحاں وشاداں پھیلتی ہے اور دعا مانگتی ہے۔

جنت بھی انکے نور سے جویاں ہے رنگ وبو ۔۔۔ اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوال گل

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

اِبناءِ کرام سَلامٌ عَلَیۡہِمۡ پر درود شریف

○ اَبۡنَآءَنَا سورہ ال عمران آیت کریمہ ٦١

☆ بروایت صحیحہ: ایک مرتبہ سبطِ رسول، جگر گوشۂ رسول، سیدنا امام حسن مجتبےٰ حسن وجہہ سے کسی اموی نے ازراہ حقارت کہا: اے حسن! تم اپنے آپ کو ابن رسول کہلاتے ہو حالانکہ تم ابن علی ہو۔ تو آپ نے فی البدیہ فرمایا: ابن رسول تو ہمیں قرآن پاک نے فرمایا ہے اور یہ آیت مباہلہ تلاوت فرمائی اور فرمایا اَبۡنَآءَنَا سے مراد حسنین کریمین۔ وَنِسَآءَنَا سے سیدۃ النساء اَنۡفُسَنَا سے مراد سید الانبیاء ہیں۔

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

☆ نصاریٰ نجران کے مباہلہ میں حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ گود میں سیدنا امام حسین کریم اور دست مبارک میں سیدنا امام حسن مجتبےٰ کا ہاتھ پکڑے ہوئے اور سیدۃ النساء فاطمۃ الزہرا اور سید الاولیاء علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم حضور کے پیچھے پیچھے تھے۔

دست بداماں آں زن کہ نباشد جز بہ محمد و آل محمد
بصدق وصفا تواں گشت جامی غلامے از غلامانِ محمد

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

حضور ﷺ کا آلِ نبی کو سلام

☆ بروایت صحیحہ: عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ فرمایا: ایک روز سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ اپنے نورِ چشم، لختِ جگر نونہال بیٹے امام محمد باقر رضی اللہ عنہ کے ساتھ المدینۃ المنورہ مسجد نبوی شریف میں داخل ہوئے تو وہاں جلیل القدر طویل العمر بزرگ صحابی حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ تو پوچھا: یہ نونہال بچہ کون ہے؟ فرمایا: یہ میرا بیٹا ہے جس کی مجھے خواب میں حضور ﷺ نے بشارت دی تھی۔ اے علی الاوسط! اللہ تعالیٰ تجھے ایک بیٹا عنایت فرمائے گا اس کا نام میرے نام پر محمد رکھنا۔

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

☆ تو آپ نے ان کا احترام واکرام فرماتے ہوئے فرمایا: میں ایک روز حضور کی مجلس مبارکہ میں بیٹھا تھا تو آپ ﷺ نے مجھے مخاطب ہو کر فرمایا: اے جابر! جب تیری ملاقات محمد بن علی الاوسط سے ہو تو ان کو میرا سلام کہنا۔ میں ان کی تلاش میں تھا۔ آپ نے ان کو گود میں بٹھایا اور بہت پیار کیا اور ہاتھ اور ماتھا چوما اور سلام پہنچایا۔

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ

سلامے یا رسول اللہ سلامے ۔۔۔ فرستادم بدرگاہت پیامے
خدا را سوئے مشتاقان نگاہے ۔۔۔ پیاپے گر نباشد گاہے گاہے

نگاہے یا رسول اللہ نگاہے
صَلَّی اللهُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰلِكَ وَسَلِّمْ

آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور درود شریف

لغوی معنیٰ: اولاد پاک سید الانبیاء، سیدۃ النساء اور سادات کرام مراد ہیں۔

شرعی معنیٰ: کُلُّ تَقِیٍّ وَنَقِیٍّ فَھُوَ اٰلِیْ۔ ہر گناہ سے بچنے والا خدا کا خوف رکھنے والا میری آل سے ہے۔ ''تفسیر ثعلبی)

☆ اٰلِیْ۔اہل بیت عزت ذریت مترادف المعنی ہیں ان سب میں افضلیت خاندان سادات نجیب الطرفین کو ہے۔

پہلے امام الاولیاء سیّدنا علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ، دوسرے امام سیّدنا حسن مجتبےٰ رضی اللہ عنہ، تیسرے امام شہزادہ گلگوں قبا شہید کربلا سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہ، چوتھے امام زین العابدین ''علی الاوسط''، پانچویں امام سیّدنا محمد باقر، چھٹے سیّدنا امام جعفر الصادق، ساتویں امام سیّدنا موسیٰ کاظم، آٹھویں امام سیّدنا علی رضا، نویں امام سیّدنا محمد تقی، دسویں امام سیّدنا علی نقی، گیارہویں امام سیّدنا حسن عسکری، بارھویں امام سیّدنا محمد المہدی آخر الزمان جن کا قرب قیامت ظہور ہوگا۔

عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْھِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

☆ لفظ آل میں یہ سب درجہ بدرجہ داخل اور درود شریف میں شامل ہیں۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَعِتْرَتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَطْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَمُھَاجِرِہٖ وَاٰبَائِہٖ وَاَبْنَائِہٖ وَاَحْبَابِہٖ وَمِلَّتِہٖ وَاُمَّتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

درود تاج شریف

قدوۂ اہل شریعت، زبدۂ اہل حقیقت، تاج المشائخ، السیّد ابوالحسن شاذلی نوراللہ مضجعہ

تاج دار اقلیم نبوت، شہنشاہ مملکت رسالت ﷺ کی زیارت باسعادت سے نوازے گئے اور بالمشافہ یہ درود شریف پیش کیا۔ حضور ﷺ نے نہایت خندہ پیشانی سے خوشی کا اظہار فرمایا، اور خوشخبری سے نوازا، فرمایا: اے ابوالحسن! تجھے روز شمار میں درود تاج کے صلہ اور اجر میں میرے ایک لاکھ امتیوں کی شفاعت کا حق دیا گیا ہے۔

یہ درود تاج جامع الصّفات اور مجمع الانوار ہے اور ہر ظاہری باطنی صوری و معنوی فضیلتوں کا حامل ہے، اور یہ فضیلت محض مواہب ربی اور جذبِ الٰہی کی عنایت ہے جسے عطا ہو۔ اولیاء سلسلہ عالیہ شاذلیہ فرمایا کرتے: لَھَا مَا وَجَدْنَا وَجَدْنَا ۔ ہم نے جو کچھ پایا اسی درود شریف سے پایا ہے۔ کیوں کہ درود شریف ادب اور محبت کا خزینہ ہے اس کا ورد کرنے والا دو جہان میں عزت اور فضیلت کے تاج سے نوازا جاتا ہے کیوں کہ یہ درود شریف درودوں کا سرتاج درود شریف ہے۔

تابدیں جمال خوبی برطور گرے خرامی　　　ارنی بگوید نگفت لن ترانی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا

وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْقَرْضِ وَالْمَرَضِ

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ

مَنْقُوْشٌ مَحْفُوْظٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُعَطَّرٌ
مُطَهَّرٌ مُعَنْبَرٌ مُنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط
شَمْسِ الضُّحٰی، بَدْرِ الدُّجٰی، صَدْرِ الْعُلٰی، نُوْرِ
الْهُدٰی کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ
الشِّیَمِ شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ
مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِکَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُہٗ
وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ
سَفَرُہٗ وَعَلَی السِّدْرَۃِ الْمُنْتَهٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ
قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ
وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ وَالْمَوْجُوْدُ مَعْبُوْدُہٗ وَالْمَعْبُوْدُ
رَبُّہٗ ط قِبْلَۃِ الْعَارِفِیْنَ کَعْبَۃِ الطَّآئِفِیْنَ سَیِّدِ
الْمُرْسَلِیْنَ، خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ

اَنِیۡسِ الۡغَرِیۡبِیۡنَ ، رَحۡمَۃٍ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ رَاحَۃِ الۡعٰشِقِیۡنَ
مُرَادِ الۡمُشۡتَاقِیۡنَ ، شَمۡسِ الۡعَارِفِیۡنَ ، سِرَاجِ
السَّالِکِیۡنَ، مِصۡبَاحِ الۡمُقَرَّبِیۡنَ طٰهٰ ، یٰسٓ مُحِبِّ
الۡفُقَرَآءِ وَالۡغُرَبَاءِ وَالۡیَتَامٰی وَالۡمَسَاکِیۡنِ، سَیِّدِ
الثَّقَلَیۡنِ، نَبِیِّ الۡحَرَمَیۡنِ، اِمَامِ الۡقِبۡلَتَیۡنِ وَسِیۡلَتِنَا
فِی الدَّارَیۡنِ صَاحِبِ قَابَ قَوۡسَیۡنِ مَحۡبُوۡبِ
رَبِّ الۡمَشۡرِقَیۡنِ وَ مَحۡبُوۡبِ رَبِّ الۡمَغۡرِبَیۡنِ ط اَلۡمُزَیَّنِ
بِکُلِّ زَیۡنٍ اَلۡمُنَزَّہِ مِنۡ کُلِّ عَیۡبٍ وَّشَیۡنٍ ط اَلۡاِبۡنَیۡنِ
الۡکَرِیۡمَیۡنِ الشَّہِیۡدَیۡنِ الۡقَمَرَیۡنِ النُّوۡرَیۡنِ الطَّیِّبَیۡنِ
الطَّاہِرَیۡنِ جَدِّ الۡمُطَهَّرَیۡنِ الۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ
الۡمُتَجَلّٰی بِتَجَلِّیَتَیۡنِ قَالَ لَہٗ وَاحِدُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ
"یَا نُوۡرَ نُوۡرِیۡ" ۳ بار وَیَا سِرَّسِرِّیۡ وَیَا خَزَائِنَ
مَعۡرِفَتِیۡ اَفۡدَیۡتُ مُلۡکِیۡ عَلَیۡکَ ط "کُلُّهُمۡ یَطۡلُبُوۡنَ

رِضَائِیْ وَاَنَا اَطْلُبُ رِضَاکَ سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ۳ بار یَا اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ

بِنُوْرِ جَمَالِہٖ ؎

○

بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ   کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ   صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

○

تضمین

احمد شان نورِ خدا   بَلَغَ الْعُلٰی بِکَمَالِہٖ

مولی علی مشکل کشا   کَشَفَ الدُّجٰی بِجَمَالِہٖ

حسنین جانِ فاطمہ   حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

یعنی محمد مصطفٰی   صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

نوٹ: درودتاج میں خط کشیدہ الفاظ زائد ہیں۔ ھٰذَا مِنْ عِنْدِیْ

اولیاءکرام سلسلہ شاذلیہ اور درود شریف

اولیاء سلسلہ عالیہ شاذلیہ، ماثر جمیلہ اور محامد جزیلہ کثیرہ کے حامل اور درود شریف کے عامل تھے اور بارگاہ نبوی کے منظور نظر اور ہمہ وقت کے حضوری تھے۔ مجموعہ درود شریف دلائل الخیرات اور درود تاج صفات محمدیہ ﷺ کے انوار کا مرقع اور محبت وادب سے مرصع ہے یہ اسی خاندان عالیہ کا بارگاہ رسالت میں پیش کردہ گلدستہ عقیدت ہے جو انہوں نے گلستانِ اسماءِ محمدی اور گلشنِ صفاتِ احمدی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام سے خوشنما اور خوشبودار اہل ایمان کے دل کو لبھانے والے خوبصورت پھول چن چن کر سجایا ہے۔ جس سے چار دانگ عالم میں اہل ایمان وصاحبان عرفان کے قلوب منور، معطر اور معنبر ہیں۔

سلسلہ عالیہ شاذلیہ کے بانی مبانی، تاج المشائخ الشیخ ابوالعباس مرسی شاذلی قدس سرہ العالی نے لواقح الانوار قدسیہ میں بطور اظہار عقیدت ارقام فرمایا کہ ''اگر ایک لمحہ کے لیے رسول اللہ ﷺ مجھ سے پوشیدہ ہو جائیں تو میں اپنے آپ کو مومن نہ جانوں''۔

☆ نیز فرمایا: لَهَا مَا وَجَدْنَا وَجَدْنَا

ہم نے شریعت وطریقت میں مدارج مراتب سے جو کچھ پایا اسی درود شریف سے پایا۔

☆ اللہ جل شانہٗ کے حکم مبارک صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا کی تعمیل اور تکمیل کا مشائخ کرام سلسلہ شاذلیہ نے حق ادا کر دیا اور جملہ سلاسل میں سبقت لے گئے۔

ہر گل وسبزہ کہ در باغ نمودے دارد　　آخر اے بادصبا ایں ہمہ آوردۂ یانست

دلائل الخیرات مجموعہ درود شریف

☆ شَوَارِقُ الْاَنْوَارِ فِی الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامِ عَلَی النَّبِیِّ الْمُخْتَارِ

"المعروف ومشہور بہ دلائل الخیرات"

الشیخ المشائخ ابوعبداللہ محمد بن سلیمان الجزولی شاذلی علیہ الرحمۃ نے احادیث صحیحہ سے یہ نسخہ درود شریف مرتب کیا۔ جو سات حزبوں پر مشتمل ہے، اور سات روز کا علیحدہ علیحدہ وظیفہ درود شریف ہے۔ آپ صاحب کرامات عظیمہ وفضائل فخیمہ تھے اور جلیل القدر اولیاء کاملین سے تھے۔ یہ وظیفہ کائنات عالم ممالک عرب وعجم، حرمین شریفین المکہ المعظمہ اور مدینۃ المنورہ، مصر، یمن، شام اور ہندو پاکستان میں بکثرت پڑھا جاتا ہے۔

☆ جملہ سلاسل طریقت اولیاء کرام کا وظیفہ ہے خصوصاً سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ اس وظیفہ عالیہ کے عامل تھے اور اجازتیں عطا فرمایا کرتے تھے اس سلسلہ عالیہ نے درود شریف اور ذکر اللہ سے طریقت کی منزلیں طے کیں۔

فقیر غفرلہ المولی الغفور کو دلائل الخیرات کی اجازت اور سند المدینۃ المنورہ سے عنایت ہوئی۔

☆ الحمدللہ! دلائل الخیرات کو اس نسخہ قدیمی کے مطابق بلفظہ شائع کر رہے ہیں انشاء اللہ زمانہ حال کے بعض علماء کے لفظی حشو وزوائد اور خرد برد سے پاک کیا جائے گا۔

تَحِیَّۃُ الصَّمَدِ الْمَوْلٰی وَرَحْمَتُہٗ ۔۔۔ مَا غَنَّتِ الْوُرْقُ فِیْ اَوْرَاقِ اَغْصَانٖ

عَلَیْکَ یَا عُرْوَۃَ الْوُثْقٰی وَیَا سَنَدِیْ ۔۔۔ اَلْاَوْفٰی وَمَنْ مَّدْحُہٗ رُوْحِیْ وَرَیْحَانٖ

صلوٰۃ منجیہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ
تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ
السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ[1] اَعْلَی الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی
الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

☆ یہ درود شریف حضور مغیث الملوین، سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عطا کردہ ہے۔ اس کے بے حد و بے حساب دینی فوائد و دنیوی فضائل ہیں۔ جنہوں نے بھی اسے وردِ زبان، حرزِ جان بنایا، انہوں نے اسے ہمیشہ ایمان افروز، روح پرور بابرکت اور شفا بخش پایا۔ فتوحات قلبیہ، مکاشفات روحیہ، قضاء حاجات، حل المشکلات اور ردِّ بلیات میں یہ اکسیر اعظم ہے۔ امت مسلمہ کے لیے ہر امور دینی و دنیوی اور اخروی کے لیے کافی وافی اور شافی ہے۔ سرتاجِ اولیاء سیدنا داتا گنج بخش مخدوم علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کو یہ درود شریف بہت پسند تھا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اذن سے اپنے عقیدت مندوں کو وظیفہ فرمایا کرتے۔ دربارِ عالیہ میں اس درود شریف کے پڑھنے سے آپ رحمت اللہ علیہ کی روح خوش ہوتی ہے اور ایسی توجہ فرماتے ہیں کہ قاری کی مراد بہت جلد پوری ہو جاتی ہے۔

---

[1] نسخہ سہیلیہ میں عِنْدَکَ بھی آیا ہے۔

درود شریف حسن وجمال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الرَّسُوْلِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَجَمَالِہٖ وَخِصَالِہٖ وَکَمَالِہٖ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اس درود شریف کا ورد وظیفہ کرنے والا حضور ﷺ کے حسن صورت اور حسن سیرت کے پَرتَو سے حسین وجمیل ہوگا اس کا چہرہ انوارِ سنت سے منور اور روشن ہوگا اور حیات وممات میں وہ قابل زیارت ہوگا اور اس کی قبر انوار درود شریف سے منور اور جنت کا باغیچہ ہوگی۔

درودِ پاک غوثیہ

سیدی قطب الکامل السید الشیخ محمد عبدالقادر جیلانی غوث اعظم قدس سرہ الصمدانی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆ اولیاء کاملین قادریہ کا محبوب اور مقبول وظیفہ درود شریف ہے جس سے تزکیہ نفس اور تصفیہ باطن ہوتا ہے۔

درود شریف قصیدہ بردہ شریف

شیخ الاسلام، قدوۃ الانام جناب شرف الدین امام محمد بن سعید البوصیری شافعی مصری عظم اللہ تعالیٰ شانہ واعلیٰ مقامہ

آپ علیہ رحمۃ کا نعتیہ کلام ''الکوکب الدریۃ فی مدح خیر البریۃ'' المعروف قصیدہ بردہ ہے۔ جو آپ نے حضور پرنور، سیّد یوم النشور ﷺ کو خواب میں بالمشافہ وبالمشاہدہ سنایا۔ حضور ﷺ نے اپنی کمالِ شان کریمی سے اپنی چادر جو آپ ﷺ اوڑھے تھے اتار کر عطا فرمادی۔ جس سے آپ علیہ رحمۃ نے جسمانی اور روحانی لاعلاج امراض سے شفا پائی۔

آپ کا قصیدہ مبارکہ چار دانگ عالم میں مشہور ہوگیا۔ جو تا قیام قیامت اہل ایمان کے ایمان وعرفان کو زندہ تابندہ اور درخشندہ کرتا رہے گا۔

☆ فقیر غفرلہ المولی العظیم نے ''نورُ الوردہ شرح قصیدہ البردہ'' کے نام سے اس کا شرح لکھی۔ جو ایک بے مثل لاجواب مدلل اور تحقیقی شرح ہے، اور علماء شرع اور صاحبان عشق، اہل شوق وذوق کے لیے ایک عظیم الشان تحفہ ہے۔

☆ قصیدہ مبارکہ کے چند شعر بطور حصول برکت تحریر کر رہا ہوں۔ اہل محبت کے لیے لازم ہے کہ وہ یہ شعر زبانی یاد کر کے از راہ محبت پڑھا کریں۔ بفضلہٖ تعالیٰ دنیا میں زیارت باسعادت سے مستفیض ہوں گے، اور بروز حشر شفاعت بالوجاہت کے لیے اکسیر اعظم ثابت ہوں گے۔

لکھوں میں بھی تیری شان میں اک مقدس قصیدہ اشکوں سے وضو کر کے تیرے اوصاف حمیدہ

حسرت ہے تیرے پاس رہوں بن کے غلام حسان لکھوں میں بھی اور سناؤں بھی تیرا پاک قصیدہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِئُ الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمٖ

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمٖ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ

وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ

لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ

وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ

غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

فَاِنَّ مِنْ جُوْدِکَ الدُّنْیَا وَضَرَّتَھَا

وَمِنْ عُلُوْمِکَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمٖ

○

وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهُ

صَبْرًا مَّتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

وَائْذَنْ لِّسُحُبِ صَلٰوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَّمُنْسَجِمِ

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَّعَنْ عُمَرَ

وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكَرَمِ

وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِيْنَ لَهُمْ

وَاَهْلُ التُّقٰى وَالنُّقٰى وَاَهْلُ الْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

يَارَبِّ بِالْمُصْطَفٰى بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

وَاغْفِرْ لَنَا مَا مَضٰى يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَلِوَالِدَيَّ وَمَنْ خَلَفْتَ مِنْ خَلَفٍ

وَالْمُسْلِمِيْنَ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمِ

○

درود شریف زیارت اور شفاعت

○ بروایت صحیحہ: قَالَ مَنْ رَاٰنِی فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ

فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے حق دیکھا یعنی یہ کہ اس کا یہ کہنا کہ مجھے حضور کی زیارت ہوئی ہے یہ حق یہ سچ ہے۔

○ بروایت ثانیہ: قَالَ مَنْ رَاٰنِی فِی الْمَنَامِ فَیَرَانِی فِی الْیَقْظَۃِ

”فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا وہ مجھے (اپنی زندگی میں بھی) بیداری کے حالت میں مشاہدہ کرے گا“۔ یہ زیارت مومن خوش نصیب کو اپنے ایمانی احوال کے مطابق ہوتی ہے۔

☆ مقامِ محبوبیت: راہ سلوک کے مقام فنا فی اللہ میں انا الحق کہنا اولیاء اللہ کے شطحیات سے ثابت ہے۔ لیکن فنا فی الرسول کی منزل پر فائز المرام کسی نے ”انا محمد“ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نعرہ نہیں لگایا۔

”باخدا دیوانہ باش وبا مصطفیٰ ہوشیار“

☆ دنیا میں سب سے عظیم ترین دولت زیارت باطہارت ہے جو ایمان کی علامت ہے اور روز حشر سب سے عظیم تر نعمت شفاعت بالوجاہت ہے جو جنت کا وثیقہ ہے، امتی درود شریف سے یہ نعمت عظمیٰ پاتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

دُعاءِ شفاعت درود شفاء

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِحَبِیْبِکَ
الْمُصْطَفٰی عِنْدَکَ یَاحَبِیْبَنَا یَاسَیِّدَنَا مُحَمَّدُ
اِنَّانَتَوَسَّلُ بِکَ اِلٰی رَبِّکَ فَاشْفَعْ لَنَا عِنْدَ
الْمَوْلَی الْعَظِیْمِ یَانِعْمَ الرَّسُوْلُ الطَّاھِرُ
اَللّٰھُمَّ شَفِّعْہُ فِیْنَا بِجَاھِہٖ عِنْدَکَ ۳ بار

"صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ"

کعبہ عشاق باشد ایں مقام | کہ آمد خام ایں جاشد تمام
ہر کہ آمد بردرت خالی نرفت | گرچہ خالی است از روز الست

زیارت باطہارت اور مصافحہ فرمانا

☆ الشیخ سیدی احمد الکبیر ابوالحسن رفاعی شافعی قُدِّسَ سِرُّہُ الْاَقْدَس

۵۵۵ ہجری المقدسہ میں حج بیت اللہ شریف کی سعادت کے بعد مدینۃ الرسول بارگاہ رحمت عالم وعالمیان ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' حاضر ہوئے تو مواجہ شریف کے سامنے ادباً کھڑے ہو کر عرض کیا:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاجَدِّیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہِ تو روضہ اطہر سے ندا وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَاوَلَدِیْ سنا تو قلبی کیفیت اور عشق ومحبت سے بے اختیار آنسو بہہ نکلے اور وفور شوق اور جذبہ ذوق سے والہانہ فی البدیہہ یہ اشعار زبان پر جاری ہو گئے اور مؤدبانہ انداز میں عرض کیے:

فِیْ حَالَۃِ الْبُعْدِ رُوْحِیْ کُنْتُ اُرْسِلُھَا　　تُقَبِّلُ الْاَرْضَ عَنِّیْ وَھِیَ نَائِبَتِیْ
ھٰذِہٖ نَوْبَۃُ الْاَشْبَاحِ قَدْ حَضَرَتْ　　فَامْدُدْ یَدَیْكَ کَیْ تَحْظٰی بِھَا شَفَتِیْ

☆ اتنا عرض کرنا تھا کہ ظَھَرَتْ لَہٗ یَدُ النَّبِیِّ ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' فَتَقَبَّلَھَا تو رؤف رحیم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شانِ رحمت سے اپنا دست مبارک باہر نکال دیا اور آپ نے کمال ادب ومحبت سے مصافحہ کیا اور بوسہ دیا۔ آپ کا مزار اقدس عراق کے علاقہ واسط بطائح، مقام حسن ام عبید میں بوسہ گاہ خلائق وملائک ہے۔ (نزہۃ المجالس)

از ادب لرزاں وترساں گویمت صد سلام
بامید یک جواب گویم علیکم اے سیّد عالی مقام

امام اعظم سیّدنا نعمان ابن ثابت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاعنا

☆ آپ رحمۃ اللہ علیہ امام الائمہ مجتہدین اربعہ میں سے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک فقہ حنفی بارگاہ نبوی کا مقبول اور منظور شدہ ہے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ بارگاہ مصطفوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں بعد حج بیت اللہ شریف، المدینۃ المنورہ حاضر ہوئے تو آپ نے باب السلام میں ادباً کھڑے ہو کر یہ آیت کریمہ "وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْا اِلٰی آخرہٖ" تلاوت کی اور بارگاہ رسالت میں ان الفاظ سے سلام عرض کیا: اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَااِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ ؕ تو حضور رحمت عالم وعالمیان صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خصوصی روحانی اور قلبی توجہ فرمائی اور زبان مبارک سے بہ آواز روضہ اطہر سے آپ کے سلام کا جواب دیا "وعلیك السلام یا امام المسلمین" آپ نے سنا تو آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے، نظریں جھک گئیں اور قلب مسرور ہو گیا تو پھر آپ کو ایسا نوازا کہ ہمیشہ ہی حضور رسالت پناہی فداہ روحی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت خیر وبرکت بچشم صوری معنوی ہوتی اور مشاہدہ جمال عینی وحسی میں مستغرق اور نظارہ جمال باکمال میں ہمیشہ سرشار رہتے۔ زبان پر حضور "صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم" کا ذکر، خیال میں حضور "صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم" کا فکر اور ذہن میں حضور "صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم" کا تصور رہتا۔

مرا از خوش خیالے محمد ـــ بود درجہاں ہر کسے راخیالے

کہ خوش دلے خیالے محمد ـــ خوشا چشمے کہ دیدن مصطفےٰ را

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

شرفِ زیارت اور درود شریف

☆ عالم ربانی، عارف سبحانی، قیوم زمان، خواجہ محمد سعید اسعد اللہ تعالیٰ فی الدارین

آپ رحمۃ اللہ علیہ امام ربانی سرکار مجدد الف ثانی کے لخت جگر اور قرۃ العین ہیں اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِّاَبِیْہِ کی تنویر تھے ایک بار سعید دہر، جلیل عصر خازن الرحمۃ علیہ الرحمۃ حج بیت اللہ شریف سے فارغ ہو کر مدینہ طیبہ بارگاہ رحمت للعلمینی علیہ الصلوات والتسلیمات والتحیات میں حاضر ہوئے تو سب سے پہلے مسجد نبوی شریف ریاض الجنۃ میں تحیۃ المسجد ادا کرنے لگے تو دوران تشہد درود شریف پڑھ رہے تھے کہ روضہ مقدسہ سے آواز آئی: اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَنَا اِلَیْکَ مُشْتَاقٌ جلدی کیجئے جلدی کہ میں تیرا مشتاق ہوں تو بعد سلام فی الفور حاضر بارگاہ محبوب ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ہوئے اور حضور پرنور شافع یوم النشور ''صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کو ان ظاہری آنکھوں سے عالم بیداری میں دیکھا اور دوران حاضری آٹھ مرتبہ زیارت سے شرف یاب ہوئے یہ سب کمالات و انعامات، متابعت سنت اور درود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی برکت سے پائے۔

(مکتوبات معصومیہ ج ۳)

خوشا چشمے کہ دید آں مصطفےٰ را   خوشا دل کہ دارد خیال محمد
نجم بود عکسے از جمال محمد   کہ خلد بریں بر زینت از آل محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

امام آئمہ محدثین کرام سیدنا محمد بن اسمٰعیل بخاری قدس سرہُ الباری اور درود شریف

☆ **ولادت مبارک:** آپ نابینا پیدا ہوئے۔ والدہ قدس سرہا الماجدہ کی دعا سے بینائی ملی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت ہوئی تو آپ نے نونہال نومولود بچہ کے چہرہ پر دست مبارک پھیرا تو آپ نابینا سے بینا ہو گئے۔

☆ **وصال مبارک:** حضرت عبدالواحد طرابلسی علیہ الرحمتہ ایک مشہور ولی اللہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ اس وقت آپ چند صحابہ کبار کے ساتھ باب السلام سے باہر کسی کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ میں نے سلام کے بعد عرض کیا: حضور کس کا انتظار ہے؟ فرمایا: **اِنِّیْ اَنْتَظِرُ مُحَمَّدَ بْنِ اِسْمَاعِیْل بُخَارِی** فرماتے ہیں: جب میں خواب سے بیدار ہوا تو پتہ چلا امام بخاری علیہ الرحمتہ الباری نے عین اس وقت دار الفناء سے دار البقاء کی طرف رخت سفر باندھا جس وقت حضور ﷺ معہ صحابہ کبار ان کا انتظار فرما رہے تھے۔ ''سبحان اللہ'' کیا شان ہے امام بخاری کی کہ مہد میں خلیل اللہ نوازیں اور لحد میں حبیب اللہ نوازیں۔

☆ **تالیف صحیح البخاری شریف:** آپ مکہ معظمہ میں حدیث پاک لکھنے سے پہلے آب زمزم سے غسل کر کے مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھتے اور پانچ لاکھ احادیث مبارکہ سے انتخاب کر کے مسودہ تیار کرتے بعد ازاں مدینہ منورہ ''مَا بَیْنَ بَیْتِیْ وَمِنْبَرِیْ'' میں بیٹھ کر حضور ﷺ کی حضوری میں با اجازت احادیث مبارکہ لکھتے۔ یوں مدینہ کے چاند ﷺ کی چاندنی میں بخاری شریف کی تکمیل ہوئی۔ جس نے ''اصح الکتب بعد کتاب اللہ صحیح البخاری'' کا مرتبہ پایا۔

محدثین کرام کا درود شریف یہ ہے: ''صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ''

استغاثہ

چوتھے امام از آئمہ اہلِ بیتِ اَطہار

سَیِّدنا امام علی الاوسط المعروف اِمام زین العابدین

سَیِّد السَّاجدین رضی اللہ تعالیٰ ورسولہ عنہ

اِنْ نِلْتِ یَارِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلٰی اَرْضِ الْحَرَمْ

بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَۃً فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمْ

مَنْ وَّجْہُہٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّہٗ بَدْرُ الدُّجٰی

مَنْ ذَاتُہٗ نُوْرُ الْہُدٰی، مَنْ کَفُّہٗ بَحْرُ الْہِمَمْ

اَکْبَادُنَا مَجْرُوْحَۃٌ مِّنْ سَیْفِ ہِجْرِ الْمُصْطَفٰی

طُوْبٰی لِاَہْلِ بَلْدَۃٍ فِیْہَا النَّبِیُّ الْمُحْتَشَمْ

یَارَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَنْتَ الشَّفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ

اَکْرِمْ لَنَا یَوْمَ الْحَزِیْنِ فَضْلًا وَّجُوْدًا وَّالْکَرَمْ

یَارَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ اَدْرِکْ لِزَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

مَحْبُوْسَ اَیْدِی الظّٰلِمِیْنَ فِی الْمَرْکَبِ وَالْمُزْدَحَمْ

قصیدہ میمیہ نعتیہ کلام
بر سیّد الانام
عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمع بزمِ رسالت پہ لاکھوں سلام
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا اس جبین سعادت پہ لاکھوں سلام
وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا چشمۂ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام
وہ زبان جس کو سب کن کی کنجی کہیں اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام
کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم اس کف پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام
سایۂ مصطفےٰ مایۂ اصطفے عز و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام
پارہ ہائے صحف غنچہ ہائے قدس اہلبیت نبوت پہ لاکھوں سلام
ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفےٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

(حدائق بخشش)

تمنا والتجا بارگاہ مصطفےٰ

علیہ افضل التحیۃ و احسن الثناء

الٰہی غنچہ امید بکشا گلے از روضہ جاوید بنما
زمہجوری برآمد جان عالم ترحم یا نبی اللہ ترحم
نہ آخر رحمتہ للعالمینی زمحروماں چرا فارغ نشینی
بیرون آمد سر از بُردِ یمانی کہ رُوئے تست صبح زندگانی
شب اندوہ مارا روز گرداں زرویت صبح ما فیروز گرداں
بہ تن در پوش عنبر بوئے جامہ بسر بربند کافوری عمامہ
آدیم طائف نعلیں پاکن شراک از رشتہ ہائے جانِ ماکن
زجحرہ ہائے در صحن حرم نہ بفرق خاک رہ بوساں قدم نہ
تو ابر رحمتی آن بہ گاہے کنی برمال لب خشکاں نگاہے

نگاہے یارسول اللہ نگاہے
پیاپے گر بناشد گاہے گاہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

(کشتہ عشق مولانا عبدالرحمٰن جامی نقشبندی علیہ الرحمتہ السامی)

استقبالیہ

صلوٰۃ و سلام بر حضور سیّد الانام

علیہِ الصّلوٰۃُ والسّلامُ

یا نبی سلامٌ علیک یا رسول سلامٌ علیک یا حبیب سلامٌ علیک صلوٰۃُ اللہِ علیک

طلع البدرُ علینا من ثنیّاتِ الوداع وجب الشکرُ علینا ما دعا للہِ داع

ایّھا المبعوثُ فینا جئتَ بالامرِ المطاع جئتَ شرّفتَ المدینۃ مرحبًا یا خیرَ داع

اشرق البدرُ علینا واختفت منہُ البدور مثل حسنک ما رأینا قطّ یا وجہ السّرور

انت شمسٌ انت بدرٌ انت نورٌ فوق نور انت اکسیرٌ وّ غالی انت مصباحُ الصّدور

یا حبیبی یا محمّدُ یا عروسَ الخافقین یا مؤیّد یا ممجّد یا امامَ القبلتین

صلّی اللہُ علیکَ وسلّم

☆ حضور پرنور، شافع یوم النشور ﷺ کی المدینۃ المنورہ میں داخلے کے وقت بنی نجار کی ننھی ننھی چھوٹی چھوٹی بچیوں نے دف بجا بجا کر ادبا تعظیما کھڑے ہو کر استقبالیہ پڑھا۔ جس میں نوری فرشتے بھی موجود تھے کیوں نہ ہم غلام بھی تعظیما کھڑے ہو کر مودبانہ انداز میں پڑھیں۔

صلوۃ وسلام برحضور سیّدالانام
عَلَیۡہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ

بزبانی پنجابی

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوۃ اللہ علیک

یا رب العالمینا سرد کردے سب دا سینا
سب نوں دکھا مدینہ رحمتاں دا او خزینہ

پھر روضے کول سب کھلو کے ادبوں دست بستہ ہو کے
سب سناؤ عرضاں رو کے منہ اشکاں تھیں دھو کے

مدینے اٹھ کے صبح سویرے جالیاں ہیٹھ لائیے ڈیرے
پڑھیئے چار چوفیرے پردے رکھ میرے

دکھ بھرے نالوں کا صدقہ کربلا والوں کا صدقہ
بھیک دو لعلوں کا صدقہ ناز کے پالوں کا صدقہ

چھوڑ کر دامن تمہارا اور لیں کس کا سہارا
کس کے در پہ ہو گزارا کون ہے داتا ہمارا

آپ سلطان مدینے مہبط وحی وسکینہ
مشک سے بہتر پسینہ نور سے معمور سینہ

السّلام اے سبز گنبد کے مکین السّلام اے رحمتہ للعالمین
السّلام اے واقف علم لدن السّلام اے رازدار امر کن
السّلام اے پیشوائے جبرائیل السّلام اے جان موسیٰ وخلیل
دست بستہ ہیں کھڑے حاضر غلام پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام
اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

درود شریف حضوریہ

صلوٰۃ وسلام بر حضور سیّد الانام

عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ

یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک	یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک
مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو	سرور ہر دوسرا ہو	اپنے اچھوں کا تصدق	ہم بدوں کو بھی عطا ہو
کنز مکتوم ازل میں	درِ مکنون خدا ہو	سب سے اول سب سے آخر	ابتداء ہو انتہا ہو
سب بشارت کی اذان تھے	تم اذان کا مدعا ہو	سب تمہاری ہی خبر تھے	تم مؤخر مبتدا ہو
سب مکان تم لامکان میں	شہا تم جان صفا ہو	سب تمہارے در کے راستے	اک تم راہ خدا ہو
وہ کلس روضے کا چمکا	سر جھکاؤ کجکلا ہو	وہ در اقدس پہ آئے	جھولیاں پھیلاؤ شاہو
طورِ موسیٰ چرخِ عیسیٰ	کیا مساوی دنا ہو	سب جہت کے دائرے میں	شش جہت سے تم وراء ہو
تھے وسیلے سب نبی کے	اصل مقصود حضریٰ ہو	پاک کرنے کو وضو تھے	تم آذان کا مدعا ہو
حق درود تم پہ بھیجے	تم مدام اس کو سرا ہو	وہ عطا دے تم عطا لو	وہ وہی چاہے جو تم چاہو

(حدائق بخشش)

نعتیہ

درود و سلام بر حضور سیّد الانام

علیہِ الصّلوٰۃُ والسّلامُ

صلِّ علیٰ نبینا　صلِّ علیٰ محمد　صلِّ علیٰ شفیعنا　صلِّ علیٰ محمد
عطر و گلاب سے منہ کو دھو　حب نبی کی دل میں بو　ہر دم زبان سے یہ کہو　صلِّ علیٰ محمد
شکر خدایا محمدی　ہم کو بنایا امتی　کس کو ملا یہ مرتبہ　صلِّ علیٰ محمد
انبیاء اولیاء سب تمام　پڑھتے درود اور سلام　ہے یہی خود خدا کا کام　صلِّ علیٰ محمد
کس کی مجال جو دم بھرے　صفت رسول کی کرے　جس پر خدا خود پڑھے　صلِّ علیٰ محمد
دم بدم پڑھو درود　حضرت بھی ہیں یہاں موجود　یعنی محمد مصطفےٰ　صلِّ علیٰ محمد
پیارا ہے نام مصطفےٰ　ہر رنج و غم کی ہے دوا　جنت کے در پہ ہے لکھا　صلِّ علیٰ محمد
عرش عظیم بھی جھوم کر　نعلین پا کو چوم کر　پڑھنے لگا وہ جھوم کر　صلِّ علیٰ محمد
در پہ تیرے جو آئیگا　جھولیاں بھرتا جائے گا　جو دوسخا ہے تیرا عام　صلِّ علیٰ محمد
تیری ادا ادائے حق　تیری رضا رضاء حق　وحی خدا ہے تیرا کلام　صلِّ علیٰ محمد
اے بارگاہ اکبری　یہی ہے تمنا آخری　جب مریں لب پہ ہو یہی　صلِّ علیٰ محمد

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ

رشحات قلم

از جناب السیّد محمد افتخار احمد شاہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ مجددیہ سرہند شریف "انڈیا"

دربیانِ تالیف لطیف، تصنیفِ منیف صحیفہ درود سلام علیہ الصلوۃ والسلام

صَحِیْفَۃُ الصَّلٰوۃِ تُحْفَۃٌ عَظِیْمَۃٌ نَفِیْسَۃٌ اَنِیْفَۃٌ لَطِیْفَۃٌ

صَحِیْفَۃٌ اَنْوَارُھَا شَرِیْعَۃٌ اَقْوَالُھَا سَلِیْسَۃٌ نَظِیْفَۃٌ

یَا نَائِمُ فَاسْتَیْقَظُوْا وَبَلِّغُوْا فَاقْرَءُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا

ہست ریاض الجنتہ ریاضھا مَا بَیْنَ بَیْتِی وَمِنْبَرِیْ اَنْوَارُھَا

ایں صحیفہ مقبول درنگاہ مصطفےٰ اَقْوَالُھَا، اَسْرَارُھَا، اَنْوَارُھَا

ایں صحیفہ حق نما رسید از اختتام

مشتمل بر درود وسلام بصد احترام

ہست اکسیر اعظم از فیضان اولیاء

آنچہ ماگفتم فافہم والسلام

محمد عنایت اللہ

۷۸۶
۹۲

شجرہ طریقت سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

از سیدنا روحی فداہ حضرت محمد مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم تا حضرت مولانا الحاج حافظ محمد عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ (مع تاریخ وصال ومزار مبارک)

۱۔ الٰہی بحرمت حضرت سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ للعالمین سیدنا وشفیعنا ووسیلتنا فی الدارین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم ۱۲ ربیع الاول ۱۱ھ مدینہ منورہ۔

۲۔ الٰہی بحرمت صدیق اکبر حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۲۳ جمادی الثانی ۱۳ھ مدینہ طیبہ۔

۳۔ الٰہی بحرمت حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۰ رجب ۲۳ھ مدائن۔

۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام قاسم بن محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۴ جمادی الاول ۱۰۱ھ مدائن۔

۵۔ الٰہی بحرمت حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ ۱۵ رجب ۱۳۶ھ مدینہ منورہ۔

۶۔ الٰہی بحرمت حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ ۱۴ شعبان ۲۶۱ھ بسطام۔

۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰ محرم الحرام ۴۲۵ھ خرقان۔

۸۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ ابوعلی فارمدی رحمۃ اللہ علیہ ۴ ربیع الاول ۴۷۷ھ طوس۔

۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ یوسف ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ ۲۷ رجب ۵۳۵ھ مرو۔

۱۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبدالخالق غجدوانی رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ ربیع الاول ۵۷۵ھ غجدوان۔

۱۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عارف ریوگری رحمۃ اللہ علیہ یکم شوال ۶۱۶ھ ریوگر قریب بخارا۔

۱۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمود انجیر فغنوی رحمۃ اللہ علیہ ۷۱۵ھ انجیر فغنہ۔

۱۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ رامیتنی رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ ذی قعدہ ۷۲۱ھ خوارزم علاقہ بخارا۔

۱۴۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد بابا سماسی رحمۃ اللہ علیہ ۱۰ جمادی الثانی ۷۵۵ھ سماس قریب بخارا۔

۱۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امیر کلال رحمۃ اللہ علیہ ۸ جمادی الاول ۷۷۲ھ سورخا قریب بخارا۔

۱۶۔ الٰہی بحرمت حضرت سید محمد بہاؤالدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ ۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ قصر عارفاں بخارا۔

۱۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ۲۰ رجب ۸۰۲ھ نوحفانیاں۔

۱۸۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ ۵ صفر ۸۵۱ھ ہلغتور۔

۱۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبیداللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ ۲۹ ربیع الاول ۸۹۵ھ سمرقند۔

۲۰۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا زاہد ولی رحمۃ اللہ علیہ یکم ربیع الاول ۹۳۹ھ موضع وحش۔

۲۱۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا محمد درویش رحمۃ اللہ علیہ ۲۹ محرم ۹۷۰ھ اسقرار مضافات ماوراء النہر۔

۲۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد امکنگی رحمۃ اللہ علیہ ۲۲ شعبان ۱۰۰۹ھ موضع امکنہ نزد بخارا۔

۲۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ ۲۵ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ دہلی۔

۲۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ صفر ۱۰۳۴ھ سرہند شریف۔

۲۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد سعید رحمۃ اللہ علیہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۰۷۰ھ سرہند شریف۔

۲۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ ۹ ربیع الاول ۱۰۷۹ھ سرہند شریف۔

۲۷۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ عبد الاحد رحمۃ اللہ علیہ ۲۷ ذوالحجہ ۱۱۲۶ھ سرہند شریف۔

۲۸۔ الٰہی بحرمت حضرت محمد حنیف پارسا رحمۃ اللہ علیہ یکم صفر المظفر ۱۰۲۳ھ بامیان از توابع کابل۔

۲۹۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ زکی رحمۃ اللہ علیہ ۳ ۱۱۴۳ھ تنکی لائفی۔

۳۰۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ ۹ ذوالحجہ مکہ مکرمہ۔

۳۱۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ محمد زمان رحمۃ اللہ علیہ ۴ ذی قعدہ ۱۱۸۸ھ سندھ لواری شریف۔ ضلع بدین۔

۳۲۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ حاجی احمد رحمۃ اللہ علیہ ۱۲۲۳ھ موضع قاضی احمد علاقہ سندھ۔

۳۳۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ ترچھتر مکان شریف پنجاب۔

۳۴۔ الٰہی بحرمت حضرت امام علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۳ شوال ۱۲۸۲ھ رتڑچھتر مکان شریف پنجاب۔

۳۵۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ صادق علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ مکان شریف پنجاب۔

۳۶۔ الٰہی بحرمت حضرت خواجہ امیر الدین رحمۃ اللہ علیہ ۹ ذی قعد ۱۳۳۱ھ کوٹلہ پنجو بیگ پنجاب ضلع شیخوپورہ۔

۳۷۔ الٰہی بحرمت حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ ۳ ربیع الاول ۱۳۴۷ھ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ۔

۳۸۔ الٰہی بحرمت حضرت سید نور الحسن شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ ۳ ربیع الاول ۱۳۷۲ھ ضلع گوجرانولہ۔

۳۹۔ الٰہی بحرمت حضرت مولانا حافظ محمد عنایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۲ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ ضلع لاہور۔

(طریقت میں حضرت مولانا موصوف کی بیعت سید نور الحسن شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے تھی۔
جبکہ آپ سید افتخار احمد شاہ سجادہ نشین امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ و
سید عظمت علی شاہ زیب سجادہ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کے خلیفہ مجاز تھے)

۷۸۶
۹۲

مَدّاحِ رسُول الحاج مولانا حافِظ محمد عنایتُ اللہ نقشبندی مُجدّدی سقی اللہ ذُوالجلالِ بزُلالِ الافضال
سندو اجازت یافتہ دلائل الخیرات شریف محرّمُ الحرام ۱۳۷۷ سنہ ہجری المقدسہ

اَلمدینۃُ المنوّرۃ

از

زُبدۃُ الاصفیاء اَلشیخ الدّلائل حضرت محمد یوسف الباشلی الجریری المدنی قدّس سرّہُ القدّس
من سلسلۃِ مؤلف دلائل الخیرات ابو عبداللہ سید محمد بن سلیمان الجزولی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی یکم ربیع الاول ۸۷۰ھ
مراکش ۔ چار صفحات پر مشتمل اس سند کی کچھ سطور بطور تبرک شاملِ اشاعت کی جا رہی ہیں۔

سند

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وصحبہ وسلم، حمد المن اکرم بمتصلات
نعمائہ حامدہ واجازہ، وشکر المن جعل
مسلسلات الائہ لشاکرہ اجازۃ وصلاۃ و
سلاما علی الذی جعلت الصلاۃ علیہ من
اوضح دلائل الخیرات وآلہ واصحابہ الائمۃ
الھداۃ وبعد فان الصالح الاسمی والبرکۃ العظمی

اخانا وحبیبنا فی اللہ الذاکر لاسما محمد عنایت اللہ بن ابی علوم محمد
سالنی ان اجیزہ بدلائل الخیرات اذکر لہ سندی

بسم تم
شیخ الدلائل یوسف بن محمد بن علی مراد باشلی الحریری المدنی
محرم الحرام سنہ ۱۳۷۷ ہجری المقدسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

احمد ﷺ | حامد ﷺ | محمود ﷺ | قاسم ﷺ | عاقب ﷺ | فاتح ﷺ

خاتم ﷺ | حاشر ﷺ | ماحٍ ﷺ | سراج ﷺ | داعٍ ﷺ | مدعو ﷺ

منیر ﷺ | بشیر ﷺ | نذیر ﷺ | ہاد ﷺ



مہدٍ ﷺ | رسول ﷺ | نبی ﷺ | طٰہٰ ﷺ

یٰسٓ ﷺ | مزمل ﷺ | مدثر ﷺ | شفیع ﷺ

نعمۃ اللہ ﷺ | ذکر اللہ ﷺ | حبیب اللہ ﷺ | مصطفٰی ﷺ

مرتضٰی ﷺ | مجتبٰی ﷺ | ناصر ﷺ | منصور ﷺ

نور ﷺ | شہید ﷺ | شاہد ﷺ | مشہود ﷺ | مطاع ﷺ | مطیع ﷺ

مجیب ﷺ | علیم ﷺ | حکیم ﷺ | مذکر ﷺ | امین ﷺ | صادق ﷺ

قیم ﷺ	عروۃ وثقی ﷺ	مہیمن ﷺ	بر ﷺ	ولی ﷺ	عفو ﷺ
مفتاح الجنۃ ﷺ	امی ﷺ	کریم ﷺ	متین ﷺ	عزیز ﷺ	رؤف ﷺ
رحیم ﷺ	کریم ﷺ	ہدی ﷺ	صدق ﷺ	مبشر ﷺ	نبی الرحمۃ ﷺ
خاتم الانبیاء ﷺ	طیب ﷺ	طاہر ﷺ	مطہر ﷺ	قوی ﷺ	شاف ﷺ
کاف ﷺ	مصدق ﷺ	مصباح ﷺ	حق ﷺ	مبین ﷺ	اول ﷺ
آخر ﷺ	ظاہر ﷺ	باطن ﷺ	آمر ﷺ	ناہ ﷺ	خفی ﷺ
مختار ﷺ	محی ﷺ	شکور ﷺ	مکین ﷺ	ہدیۃ اللہ ﷺ	صراط اللہ ﷺ
عبداللہ ﷺ	شہیر ﷺ	کفیل ﷺ	وکیل ﷺ	سید ﷺ	معلوم ﷺ
نبی التوبۃ ﷺ	قریب ﷺ	رحمۃ ﷺ	مؤمن ﷺ	کامل ﷺ	اکلیل ﷺ

لا الٰہ الا اللہ محمد ﷺ رسول اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝

۷۸۶
۹۲

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ۝

خوشخبری

پانچ عظیم تحفے

"بطرز"

جل شانہ

تحفۃ الصلوۃ الی الملک المختار ۱

نماز کا تحفہ شہنشاہ مختار کی بارگاہ میں

صلی اللہ علیہ وسلم

تحفۃ الصلوۃ الی النبی المختار ۲

درود شریف کا تحفہ نبی مختار کی بارگاہ میں

بنام بنام مولانا موصوف کی تصنیف بعینہٖ وہی محبت بھرا انداز، تحریر عالمانہ اور استدلال فقیہانہ ہے۔ نماز عارفانہ عاشقانہ کی حکمتیں اَلصَّلوۃُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِیْن ط" ثنا[۱]، تسمیہ[۲]، تعوذ[۳]، فاتحۃ الکتاب[۴] تشہد[۵]، درود شریف[۶]، دعا، سلام اور ان پر سیر حاصل بحث۔ شریعت مطہرہ میں نماز کا مقام دلائل قرآنیہ احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام والتحیۃ سے مزین۔ مسائل و رفضائل نماز پر ایک بےمثل مدلل تحقیقی جامع کتاب ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَالصَّلوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ

۵

دلائل الخیرات شریف ۳

شوارق الانوار فی ذکر الصلوۃ علی النبی المختار

صحیفۂ درود و سلام
بر
سید لولاک
علیہ الصلوۃ والسلام

نور الوردۃ شرح قصیدۃ البردۃ ۴

الکوکب الدریۃ فی مدح خیر البریۃ

آستانہ نقشبندیہ مجددیہ: رضویہ سٹریٹ کلفٹن کالونی لاہور" پاکستان" فون نمبر: ۰۴۲-۳۷۸۱۰۹۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

۷۸۶
۹۲

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ط

خُوشخبری

پانچ عظیم تحفے

جل شانہ

تحفۃُ الصَّلوۃ اِلَی المَلِکِ المختار

نماز کا تحفہ شہنشاہ مُختار کی بارگاہ میں

صلی اللہ علیہ وسلم

تحفۃُ الصَّلوۃ اِلَی النَّبیِّ المختار
۲

دُرود شریف کا تحفہ نبی مُختار کی بارگاہ میں

"بطرز"

بنام بنام مولانا موصُوف کی تصنیف بعینہٖ وُہی مُحبّت بھرا انداز، تحریر عالمانہ اور استدلال فقیہانہ ہے۔
نمازِ عارفانہ عاشقانہ کی حِکمتیں اَلصَّلوۃُ مِعْرَاجُ المُؤمنین ط" ثنا[۱]، تسمیّہ[۲]، تعوّذ[۳]، فاتحۃُ الکتاب[۴]
تشہّد[۵]، دُرود شریف[۶]، دُعا، سلام اور اُن پر سیر حاصل بحث۔ شریعت مُطہّرہ میں نماز کا مقام دلائل قرآنیّہ
احادیثِ نبویّہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام والتحیّۃ سے مُزیّن۔ مسائل و رفضائل نماز پر ایک بیمثل مدلّل تحقیقی
جامع کتاب ہے۔ اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَالصَّلوۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ وَآلِہٖ وَصَحبِہٖ

۵

نورالوردۃ
شرح
قصیدۃ البُردۃ
۴

الکوکبُ الدُّرِّیّۃ فی مدحِ خیرِ البریّۃ

صحیفۂ درودوسلام
بر
سیّدِ لولاک
علیہ الصلوٰۃ والسلام

دلائلُ الخیرات شریف
۳

شوارقُ الانوار فی ذکرِ الصلوٰۃ علی النبیِّ المختار

آستانہ نقشبندیہ مُجدّدیہ: رضویہ سٹریٹ کلفٹن کالونی لاہور "پاکستان" فون نمبر: ۰۴۲-۳۷۸۱۰۹۰۴